گیارہویں جماعت اردو
مکمل نوٹس 2026-27

مکمل کتاب کے نوٹس، حل شدہ MCQ، مختصر سوالات اور تفصیلی سوالات — وفاقی بورڈ (FBISE)، HSSC-I

وفاقی بورڈ (FBISE) کی گیارہویں جماعت (HSSC-I) کے طلبہ کے لیے — اردو (لازمی)، سیشن 2026-27۔

گیارہویں جماعت کی اردو کی کتاب کے تمام 22 سبق، سبق بہ سبق اصل اردو میں: مرکزی خیال اور اہم اصطلاحات کے ساتھ واضح خلاصہ نوٹس، جوابی کنجی کے ساتھ **220 مشقی MCQ**، **110 حل شدہ مختصر سوالات**، اور **44 حل شدہ تفصیلی سوالات** — سب بورڈ کے امتحان کی تیاری اور روزانہ دہرائی کے لیے سادہ، اصل اردو میں لکھے گئے ہیں۔

اس کتاب میں: 22 سبق (10 نثر، 7 نظم، 5 غزل) | جوابی کنجی کے ساتھ 220 MCQ | جوابات کے ساتھ 110 مختصر سوالات | جوابات کے ساتھ 44 تفصیلی سوالات | سبق بہ سبق دہرائی کی فہرست

پڑھنے سے پہلے یہ نوٹ ضرور پڑھیں: یہ کتاب ہمارے اپنے الفاظ میں لکھی گئی ایک آزاد مطالعاتی رہنما ہے۔ یہ وفاقی بورڈ برائے انٹرمیڈیٹ و سیکنڈری ایجوکیشن (FBISE) یا نیشنل بک فاؤنڈیشن کی شائع کردہ نہیں ہے، اور zahidenotes.com کا FBISE، نیشنل بک فاؤنڈیشن یا کسی بورڈ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سبق کی فہرست گیارہویں جماعت کی اردو کی معیاری کتاب کے مطابق ہے (حصہ نثر کے 10 سبق، حصہ نظم کے 7 اور حصہ غزل کے 5)، جس کی آزاد ذرائع سے تصدیق کی گئی ہے۔ اس فہرست کی FBISE یا نیشنل بک فاؤنڈیشن سے سرکاری تصدیق نہیں ہوئی، اس لیے یہ سرکاری طور پر مصدقہ نہیں ہے — براہ کرم سبق کے عنوانات اپنی جاری کردہ کتاب سے ملا کر دیکھیں، کیونکہ بورڈ آئندہ سیشنوں میں کتاب میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ شاعری صرف موضوع اور مرکزی خیال کے حوالے سے بیان کی گئی ہے؛ اس کتاب میں اشعار نقل نہیں کیے گئے۔ پرچے کا طریقہ بھی FBISE کے سرکاری اعداد کے طور پر بیان نہیں کیا گیا — تاریخوں، طریقے اور نمبروں کی تصدیق ہمیشہ FBISE کی سرکاری ویب سائٹ (fbise.edu.pk) اور اردو HSSC-I کے FBISE نمونہ پرچے سے کریں اور اپنے استاد سے پوچھیں۔ اس کتاب کے تمام سوالات **اصل مشقی سوالات** ہیں۔ یہ **نہیں** ہیں بورڈ کے سرکاری پرچے کے سوالات، اور یہاں کسی سوال کے بارے میں یہ دعویٰ نہیں کیا گیا کہ وہ کسی بورڈ کے پرچے میں آئے گا۔

اس کتاب کو استعمال کرنے کا طریقہ: پہلے ایک سبق کے خلاصہ نوٹس پڑھیں اور اہم اصطلاحات پر نشان لگائیں۔ پھر اس سبق کے 10 MCQ جوابی کنجی دیکھے بغیر حل کریں، اپنے نمبر دیکھیں، اور جو نکات چھوٹ گئے ہوں انہیں دوبارہ پڑھیں۔ پھر حل شدہ مختصر سوالات پڑھیں اور ہر جواب ایک دفعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔ آخر میں دو حل شدہ تفصیلی سوالات پڑھیں اور ان میں سے ایک کو یاد سے لکھنے کی مشق کریں۔

فہرست — حصہ نثر

1. سبق 1 — اخلاقِ حسنہ (سیرت نگاری) — شبلی نعمانی
2. سبق 2 — نیا قانون (افسانہ) — سعادت حسن منٹو
3. سبق 3 — تاریخ کا کفن (افسانہ) — امر جلیل
4. سبق 4 — دہلیز (ڈرامہ) — امجد اسلام امجد
5. سبق 5 — اور پاکستان بن گیا (ناول سے اقتباس) — خدیجہ مستور
6. سبق 6 — ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں — اشفاق احمد
7. سبق 7 — مکاتیبِ غالب — مرزا غالب
8. سبق 8 — فاقہ میں روزہ (مضمون) — خواجہ حسن نظامی
9. سبق 9 — پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ (مضمون)
10. سبق 10 — چارپائی (طنز و مزاح) — راشد احمد صدیقی

فہرست — حصہ نظم

11. سبق 11 — حمد — حافظ طیب
12. سبق 12 — نعت — سید نفیس شاہ
13. سبق 13 — ملی نغمہ — احمد ندیم قاسمی
14. سبق 14 — اے وادیِ لولاب — علامہ اقبال
15. سبق 15 — کھرا ڈنر
16. سبق 16 — آزادی
17. سبق 17 — رحمن بابا

فہرست — حصہ غزل

18. سبق 18 — پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے — میر تقی میر
19. سبق 19 — سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں — فراق گورکھپوری
20. سبق 20 — بے چین بہت پھرنا گھبرائے ہوئے رہنا
21. سبق 21 — سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے — احمد فراز
22. سبق 22 — بادبان کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا — پروین شاکر
23. دہرائی کی فہرست

سبق کی فہرست کے ذرائع: FBISE کے لیے جماعت 11 کی اردو کی نصابی کتاب کے مندرجات، جو تین آزاد مطالعاتی ذرائع میں درج ہیں۔ تینوں 22 سبق پر متفق ہیں: 10 نثر، 7 نظم، 5 غزل، اسی ترتیب سے۔ سبق 6 اشفاق احمد کا ہے اور سبق 9 پاکستانی زبانوں پر مضمون ہے۔ اس فہرست کی FBISE یا نیشنل بک فاؤنڈیشن سے سرکاری تصدیق نہیں ہوئی۔

سبق 1 — اخلاقِ حسنہ

سیرت نگاری — شبلی نعمانی | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ سبق حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ پر ہے۔ شبلی نعمانی نے سیرت نگاری کے انداز میں بتایا ہے کہ اچھا اخلاق انسان کی اصلی پہچان ہے۔ نبی ﷺ کی زندگی — سچائی، امانت، صبر، شفقت اور معافی — ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

سبق کے اہم نکات: نبی ﷺ کو لوگ "صادق" اور "امین" کہتے تھے — سچائی آپ کی سب سے بڑی صفت تھی۔ امانت، وعدہ نبھانا اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا اخلاقِ حسنہ کی بنیاد ہے۔ غریبوں اور کمزوروں کے ساتھ شفقت اور نرمی سیرت کا اہم حصہ ہے۔

سیرت نگاری کیا ہے؟ سیرت نگاری وہ صنف ہے جس میں کسی شخصیت کی زندگی اور اخلاق کو بیان کیا جاتا ہے۔ اس سبق میں شبلی نعمانی نے نبی ﷺ کی سیرت کو اخلاق کے حوالے سے پیش کیا ہے، تاکہ پڑھنے والا ان صفات کو اپنائے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: اخلاقِ حسنہ = اچھے اخلاق؛ مصنف شبلی نعمانی؛ صنف سیرت نگاری؛ نبی ﷺ کے اخلاق کی مثالیں (سچائی، امانت، صبر، معافی، شفقت) مختصر اور تفصیلی سوالات میں اکثر پوچھی جاتی ہیں۔

اہم اصطلاحات: اخلاقِ حسنہ (اچھے اخلاق) | سیرت نگاری (زندگی اور اخلاق پر تحریر) | صادق (سچ بولنے والا) | امین (امانت دار) | صبر (برداشت) | شفقت (مہربانی) | معافی (درگزر)

سبق 1 — MCQ (10)

1۔ "اخلاقِ حسنہ" سبق کے مصنف کون ہیں؟

A) سعادت حسن منٹو B) شبلی نعمانی C) مرزا غالب D) اشفاق احمد

2۔ "اخلاقِ حسنہ" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) افسانہ B) ڈرامہ C) سیرت نگاری D) مضمون

3۔ نبی ﷺ کو لوگ کس لقب سے پکارتے تھے؟

A) صادق اور امین B) عادل اور بہادر C) عالم اور فاضل D) صوفی اور ولی

4۔ اخلاقِ حسنہ کا مطلب کیا ہے؟

A) اچھے اخلاق B) اچھا لباس C) اچھی تعلیم D) اچھا کاروبار

5۔ سبق میں صبر کو کس چیز کی بنیاد بتایا گیا ہے؟

A) دولت کی B) اچھے اخلاق کی C) طاقت کی D) شہرت کی

6۔ "امین" کا مطلب ہے:

A) سچ بولنے والا B) صبر کرنے والا C) معاف کرنے والا D) امانت دار

سبق 1 — MCQ (جاری)

7۔ سیرت نگاری میں کس چیز کو بیان کیا جاتا ہے؟

A) صرف تاریخ B) صرف جنگوں کو C) کسی شخصیت کی زندگی اور اخلاق D) صرف شاعری کو

8۔ شبلی نعمانی کس دور کے مشہور مصنف تھے؟

A) مغل دور B) آج کے دور C) صوفی دور D) جدید دور کے ابتدائی مصنف

9۔ سبق کے مطابق اخلاق انسان کی کیا ہے؟

A) اصلی پہچان B) صرف عادت C) کوئی اہمیت نہیں D) صرف روایت

10۔ معافی اور درگزر سبق میں کس کی صفات ہیں؟

A) بادشاہوں کی B) تاجروں کی C) نبی ﷺ کے اخلاق کی D) سپاہیوں کی

جوابی کنجی — سبق 1

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	B	C	A	A	B	D	C	D	A	C

سبق 1 — مختصر سوالات (5)

1۔ اخلاقِ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخلاقِ حسنہ سے مراد اچھے اخلاق ہیں — سچائی، امانت، صبر، شفقت اور معافی جیسی صفات جو انسان کے کردار کو بلند کرتی ہیں۔

2۔ سیرت نگاری کیا ہے؟

جواب: سیرت نگاری ادب کی وہ صنف ہے جس میں کسی شخصیت کی زندگی، اس کے اخلاق اور کارناموں کو تحریر میں بیان کیا جاتا ہے۔

3۔ نبی ﷺ کو "صادق" اور "امین" کیوں کہا جاتا تھا؟

جواب: کیونکہ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور لوگوں کی امانتیں پوری ایمانداری سے واپس کرتے تھے، اس لیے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

4۔ صبر اخلاق میں کیوں اہم ہے؟

جواب: صبر انسان کو مشکل وقت میں غلط فیصلوں سے بچاتا ہے اور اس کے اخلاق کو قائم رکھتا ہے؛ صبر کے بغیر اچھا اخلاق مشکل میں ٹوٹ جاتا ہے۔

5۔ شبلی نعمانی کون تھے؟

جواب: شبلی نعمانی اردو ادب کے مشہور مصنف اور سیرت نگار تھے؛ انھوں نے نبی ﷺ کی سیرت پر تحریر لکھ کر اخلاق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

سبق 1 — تفصیلی سوالات (2)

1۔ "اخلاقِ حسنہ" سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس سبق میں شبلی نعمانی نے حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کو سیرت نگاری کے انداز میں بیان کیا ہے۔ سبق بتاتا ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لیے نمونہ ہے: آپ ﷺ سچ بولتے تھے، امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے، وعدہ نبھاتے تھے، مشکل وقت میں صبر کرتے تھے، اور دوسروں کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش آتے تھے۔ لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔ سبق کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اخلاق انسان کی اصلی پہچان ہے — دولت یا طاقت نہیں، بلکہ اچھا کردار انسان کو بلند کرتا ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنی زندگی میں سچائی، امانت، صبر، معافی اور شفقت کو اپنانا چاہیے۔

2۔ نبی ﷺ کے اخلاق کی روشنی میں اچھے اخلاق کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اچھے اخلاق کی اہمیت اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ نبی ﷺ نے اخلاق کو دین کا بنیادی حصہ بنایا۔ سچائی سے اعتماد بنتا ہے، امانت سے معاشرہ محفوظ رہتا ہے، صبر سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں، اور شفقت سے لوگوں کے دل جیتے جاتے ہیں۔ جو شخص اچھے اخلاق رکھتا ہے، لوگ اس پر بھروسا کرتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔ اس کے برعکس برے اخلاق — جھوٹ، دھوکا اور سختی — معاشرے میں نفرت اور فساد پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے نبی ﷺ کی سیرت سے سیکھ کر ہمیں اپنے اخلاق کو بہتر بنانا چاہیے، کیونکہ اخلاق ہی انسان کی اصلی دولت ہے۔

سبق 2 — نیا قانون

افسانہ — سعادت حسن منٹو | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ افسانہ منگو کی کہانی ہے — ایک غریب تانگہ چلانے والا، جس کی روزی اس کے تانگے سے ہے۔ جب حکومت نیا قانون بناتی ہے تو منگو پریشان ہو جاتا ہے، کیونکہ اسے لگتا ہے کہ اس کا تانگہ بند ہو جائے گا اور اس کی روزی ختم ہو جائے گی۔ منٹو نے اس افسانے میں غریب آدمی کی بے بسی کو دکھایا ہے۔

سبق کے اہم نکات: منگو تانگہ چلانے والا ہے؛ نئے قانون کا مطلب — گاڑی چلانے پر پابندی اور لائسنس کا نظام — انگریز حکومت کے نئے اصول۔ منگو کو یہ قانون پریشان کرتا ہے، کیونکہ اس کی روزی اس کی گاڑی سے ہے۔ منٹو نے اس افسانے میں غریب آدمی کی بے بسی کو دکھایا ہے۔

افسانہ کیا ہے؟ افسانہ ایک مختصر کہانی ہوتی ہے — ایک واقعہ، چند کردار، اور ایک مرکزی خیال۔ اس افسانے میں منگو کے ذریعے حکومت کے قانون کا اثر عام آدمی پر دکھایا گیا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: نیا قانون = افسانہ؛ مصنف سعادت حسن منٹو؛ مرکزی کردار منگو — تانگہ چلانے والا؛ غریب آدمی کی بے بسی اور قانون کا اثر؛ "نیا قانون" سے مراد حکومت کا نیا اصول ہے۔

اہم اصطلاحات: افسانہ (مختصر کہانی) | قانون (حکومت کا اصول) | تانگہ (گھوڑے کی گاڑی) | بے بسی (لاچاری) | روزگار (روزی)

سبق 2 — MCQ (10)

1۔ "نیا قانون" کے مصنف کون ہیں؟

A) سعادت حسن منٹو B) اشفاق احمد C) امجد اسلام امجد D) شبلی نعمانی

2۔ "نیا قانون" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) ڈرامہ B) افسانہ C) مضمون D) نظم

3۔ افسانے کا مرکزی کردار کون ہے؟

A) منگو B) چاچا C) استاد D) وزیر

4۔ منگو کیا چلاتا تھا؟

A) موٹر گاڑی B) تانگہ C) ریل گاڑی D) سائیکل

5۔ نئے قانون سے منگو کو کیا خطرہ تھا؟

A) اس کا روزگار ختم ہو جائے B) اس کا گھر بک جائے C) اس کا بیٹا بیمار ہو جائے D) اس کا گاؤں اجڑ جائے

6۔ افسانہ کس چیز پر لکھا گیا ہے؟

A) حکومت کے قانون اور غریب آدمی پر B) محبت پر C) جنگ پر D) سائنس پر

سبق 2 — MCQ (جاری)

7۔ سعادت حسن منٹو کس لیے مشہور ہیں؟

A) نظم B) افسانہ C) غزل D) نعت

8۔ "قانون" کا مطلب کیا ہے؟

A) رواج B) حکومت کا اصول C) کھیل D) کہانی

9۔ منگو کی روزی کس سے تھی؟

A) اس کے گاڑی سے B) اس کے کھیت سے C) اس کے دکان سے D) اس کے نوکری سے

10۔ افسانے کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) غریب آدمی کی بے بسی B) امیر آدمی کی خوشی C) حکومت کی تعریف D) سائنس کی ترقی

جوابی کنجی — سبق 2

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	B	A	B	A	A	B	B	A	A

سبق 2 — مختصر سوالات (5)

1۔ "نیا قانون" افسانہ کس پر ہے؟

جواب: یہ افسانہ منگو پر ہے — ایک غریب تانگہ چلانے والا، جس کی زندگی حکومت کے نئے قانون سے متاثر ہوتی ہے۔

2۔ منگو کون تھا؟

جواب: منگو ایک غریب تانگہ چلانے والا تھا؛ اس کی روزی اس کے تانگے سے تھی۔

3۔ نئے قانون سے منگو کو کیا خطرہ تھا؟

جواب: نئے قانون سے منگو کو یہ خطرہ تھا کہ اس کا تانگہ بند ہو جائے اور اس کی روزی ختم ہو جائے۔

4۔ افسانہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: افسانہ ایک مختصر کہانی ہوتی ہے — ایک واقعہ، چند کردار اور ایک مرکزی خیال پر مبنی۔

5۔ سعادت حسن منٹو کون تھے؟

جواب: سعادت حسن منٹو اردو ادب کے مشہور افسانہ نگار تھے؛ ان کے افسانے عام آدمی کی زندگی پر ہیں۔

سبق 2 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "نیا قانون" افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس افسانے میں سعادت حسن منٹو نے منگو کی کہانی بیان کی ہے – ایک غریب تانگہ چلانے والا، جو اپنی روزی کے لیے اپنے تانگے پر انحصار کرتا ہے۔ جب حکومت نیا قانون بناتی ہے تو منگو پریشان ہو جاتا ہے، کیونکہ اس کو لگتا ہے کہ اس کا تانگہ بند ہو جائے گا اور اس کی روزی ختم ہو جائے گی۔ افسانہ غریب آدمی کی بے بسی کو دکھاتا ہے – قانون بنتے وقت عام آدمی کی تکلیف کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ منٹو نے اس افسانے میں حکومت کے قانون اور غریب آدمی کی زندگی کے درمیان کا فرق دکھایا ہے، اور یہ بتایا ہے کہ قانون کا اثر سب پر برابر نہیں ہوتا۔

2۔ افسانے میں غریب آدمی کی بے بسی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: افسانے میں غریب آدمی کی بے بسی واضح ہے۔ منگو کی پوری زندگی اس کے تانگے سے جڑی ہے – اس کا روزگار، اس کا گھر، اس کے بچوں کی پرورش سب اسی پر ہے۔ جب نیا قانون آتا ہے تو منگو کے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہوتا؛ وہ قانون کو سمجھتا بھی نہیں اور اس سے لڑ بھی نہیں سکتا۔ یہ بے بسی ہر غریب آدمی کی کہانی ہے – قانون بنانے والے اس کی حالت سے واقف نہیں ہوتے، اور غریب آدمی قانون کے سامنے بے بس کھڑا رہتا ہے۔ منٹو نے اس بے بسی کو منگو کے ذریعے زندہ کر دیا ہے۔

سبق 3 — تاریخ کا کفن

افسانہ — امر جلیل | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ افسانہ تاریخ کی کہانی کو زندہ کرتا ہے — سندھ کی تاریخ، اس کے لوگ، اور وقت کے گزرنے کے ساتھ بدلتی ہوئی حالت۔ امر جلیل نے تاریخ کو "کفن" کے استعارے سے بیان کیا ہے — تاریخ مردہ نہیں، وہ زندہ ہے اور ہماری زندگی پر اثر ڈالتی ہے۔

سبق کے اہم نکات: تاریخ کا کفن = تاریخ کی یادیں جو کبھی ختم نہیں ہوتی؛ سندھ کی تاریخ اور اس کے لوگ افسانے کی بنیاد ہیں؛ امر جلیل سندھی سے ترجمہ کر کے اردو میں لکھتے تھے۔

ترجمہ شدہ افسانہ: "تاریخ کا کفن" اصل میں سندھی میں لکھا گیا تھا؛ اردو میں یہ ترجمہ ہے۔ ترجمے میں اصل زبان کی خوشبو اور اس کے انداز کو برقرار رکھا گیا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: تاریخ کا کفن = افسانہ؛ مصنف امر جلیل؛ سندھی سے ترجمہ؛ تاریخ اور وقت کا اثر؛ "کفن" ایک استعارہ ہے — تاریخ کی یادیں۔

اہم اصطلاحات: تاریخ (گزرا وقت) | کفن (مردے کو لپیٹنے والا کپڑا) | استعارہ (ایک چیز کو دوسری سے تشبیہ) | ترجمہ (ایک زبان سے دوسری میں) | سندھ (پاکستان کا صوبہ)

سبق 3 — MCQ (10)

1۔ "تاریخ کا کفن" کے مصنف کون ہیں؟

A) امر جلیل B) سعادت حسن منٹو C) اشفاق احمد D) شبلی نعمانی

2۔ "تاریخ کا کفن" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) نظم B) ڈرامہ C) افسانہ D) غزل

3۔ یہ افسانہ اصل میں کس زبان میں لکھا گیا تھا؟

A) اردو B) پنجابی C) سندھی D) پشتو

4۔ "کفن" کا مطلب کیا ہے؟

A) کپڑا B) مردے کو لپیٹنے والا کپڑا C) چادر D) ٹوپی

5۔ افسانے کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) تاریخ کی یادیں اور ان کا اثر B) سائنس کی ترقی C) حکومت کا قانون D) کھیل

6۔ امر جلیل کس صوبے سے تعلق رکھتے تھے؟

A) پنجاب B) سندھ C) خیبر پختونخوا D) بلوچستان

سبق 3 — MCQ (جاری)

7۔ "کفن" افسانے میں کس چیز کا استعارہ ہے؟

A) تاریخ کی یادیں B) موت C) خوشی D) دولت

8۔ ترجمہ کا مطلب کیا ہے؟

A) ایک زبان سے دوسری میں لکھنا B) کہانی لکھنا C) شاعری کرنا D) ڈرامہ لکھنا

9۔ افسانے میں تاریخ کو کیسا دکھایا گیا ہے؟

A) مردہ B) زندہ اور اثر انداز C) فرضی D) بے بنیاد

10۔ امر جلیل کس زبان کے مشہور افسانہ نگار ہیں؟

A) اردو B) سندھی C) پنجابی D) بلوچی

جوابی کنجی — سبق 3

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	C	C	B	A	B	A	A	B	B

سبق 3 — مختصر سوالات (5)

1۔ "تاریخ کا کفن" افسانہ کس پر ہے؟

جواب: یہ افسانہ تاریخ کی یادوں اور ان کے اثر پر ہے — وقت گزرنے کے ساتھ تاریخ ہماری زندگی پر اثر ڈالتی رہتی ہے۔

2۔ امر جلیل کون تھے؟

جواب: امر جلیل سندھ کے مشہور افسانہ نگار تھے؛ ان کے افسانے سندھی میں لکھے گئے اور اردو میں ترجمہ ہوئے۔

3۔ "کفن" افسانے میں کس چیز کا استعارہ ہے؟

جواب: "کفن" افسانے میں تاریخ کی یادوں کا استعارہ ہے — جو یادیں کبھی ختم نہیں ہوتی۔

4۔ یہ افسانہ اصل میں کس زبان میں تھا؟

جواب: یہ افسانہ اصل میں سندھی زبان میں لکھا گیا تھا؛ اردو میں یہ اس کا ترجمہ ہے۔

5۔ تاریخ افسانے میں کیسی دکھائی گئی ہے؟

جواب: تاریخ کو افسانے میں زندہ اور اثر انداز دکھایا گیا ہے — وہ مردہ نہیں، ہماری زندگی کو متاثر کرتی ہے۔

سبق 3 — تفصیلی سوالات (2)

1۔ "تاریخ کا کفن" افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس افسانے میں امر جلیل نے تاریخ کو ایک زندہ چیز کے طور پر دکھایا ہے۔ "کفن" کا استعارہ یہ بتاتا ہے کہ تاریخ کی یادیں کبھی ختم نہیں ہوتی — وہ ہماری زندگی پر ہمیشہ اثر ڈالتی رہتی ہیں۔ افسانہ سندھ کی تاریخ، اس کے لوگوں اور وقت کے گزرنے کے ساتھ بدلتی ہوئی حالت کو بیان کرتا ہے۔ امر جلیل نے سندھی زبان میں لکھ کر سندھ کی تاریخ کو زندہ کیا، اور اردو ترجمے نے اس کو اور لوگوں تک پہنچایا۔ افسانے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ تاریخ مردہ نہیں ہوتی — جو قوم اپنی تاریخ کو بھول جاتی ہے، وہ اپنی پہچان کھو دیتی ہے۔

2۔ "کفن" کے استعارے پر نوٹ لکھیں۔

جواب: "کفن" افسانے میں ایک استعارہ ہے — کفن وہ کپڑا ہے جس میں مردے کو لپیٹا جاتا ہے، لیکن افسانے میں یہ تاریخ کی یادوں کے لیے استعمال ہوا ہے۔ استعارے کا مطلب یہ ہے کہ تاریخ کی یادیں کبھی نہیں مرتی؛ وہ کفن میں لپٹی ہوئی بھی زندہ رہتی ہیں اور ہماری زندگی پر اثر ڈالتی ہیں۔ یہ استعارہ افسانے کو گہرائی دیتا ہے — تاریخ صرف گزرا وقت نہیں، وہ ہماری پہچان ہے۔ امر جلیل نے اس استعارے سے یہ بتایا ہے کہ تاریخ کو بھولنا اپنی پہچان کو بھولنا ہے۔

سبق 4 — دہلیز

ڈرامہ — امجد اسلام امجد | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: "دہلیز" ایک ڈرامہ ہے — دہلیز وہ جگہ ہے جہاں گھر کے اندر اور باہر کی دنیا ملتی ہے۔ امجد اسلام امجد نے اس ڈرامے میں دکھایا ہے کہ دہلیز پر کھڑا ہونا ایک فیصلے کی علامت ہے — اندر رہنا یا باہر نکلنا۔ ڈرامے میں کردار اپنی زندگی کے فیصلے پر دہلیز پر کھڑے ہیں۔

سبق کے اہم نکات: دہلیز = گھر کا دروازہ، اندر اور باہر کی سرحد؛ ڈرامے میں کردار اپنے فیصلے پر کھڑے ہیں؛ امجد اسلام امجد اردو کے مشہور شاعر اور ڈرامہ نگار ہیں۔

ڈرامہ کیا ہے؟ ڈرامہ ایک ایسی صنف ہے جو اسٹیج پر ادا کی جاتی ہے — کردار، مکالمے اور منظر سے کہانی آگے بڑھتی ہے۔ "دہلیز" میں مکالمے اور کرداروں کے فیصلے ڈرامے کی جان ہیں۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: دہلیز = ڈرامہ؛ مصنف امجد اسلام امجد؛ دہلیز ایک استعارہ ہے — فیصلے کی جگہ؛ ڈرامے کی خصوصیات (مکالمہ، کردار، منظر)۔

اہم اصطلاحات: دہلیز (گھر کا دروازہ) | ڈرامہ (اسٹیج پر ادا کی جانے والی کہانی) | مکالمہ (کرداروں کی گفتگو) | کردار (کہانی کے لوگ) | منظر (سین)

سبق 4 — MCQ (10)

1۔ "دہلیز" کے مصنف کون ہیں؟

A) امجد اسلام امجد B) اشفاق احمد C) سعادت حسن منٹو D) شبلی نعمانی

2۔ "دہلیز" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) افسانہ B) ڈرامہ C) نظم D) مضمون

3۔ "دہلیز" کا مطلب کیا ہے؟

A) گھر کا دروازہ B) کھیت C) بازار D) مسجد

4۔ ڈرامے میں کہانی کس سے آگے بڑھتی ہے؟

A) صرف شاعری سے B) کردار، مکالمے اور منظر سے C) صرف تاریخ سے D) صرف گانوں سے

5۔ دہلیز افسانے میں کس چیز کا استعارہ ہے؟

A) فیصلے کی جگہ B) دولت C) خوشی D) طاقت

6۔ امجد اسلام امجد کس لیے مشہور ہیں؟

A) صرف افسانہ B) شاعری اور ڈرامہ C) صرف تاریخ D) صرف سائنس

سبق 4 — MCQ (جاری)

7۔ ڈرامہ کہاں ادا کیا جاتا ہے؟

A) اسٹیج پر B) کتاب میں C) ریڈیو پر D) کھیت میں

8۔ "مکالمہ" کا مطلب کیا ہے؟

A) کرداروں کی گفتگو B) شاعری C) کہانی D) تاریخ

9۔ دہلیز پر کھڑا ہونا کس کی علامت ہے؟

A) فیصلے کی B) نیند کی C) خوشی کی D) دولت کی

10۔ ڈرامے کی جان کیا ہے؟

A) صرف منظر B) مکالمے اور کرداروں کے فیصلے C) صرف کپڑے D) صرف روشنی

جوابی کنجی — سبق 4

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	B	A	B	A	B	A	A	A	B

سبق 4 — مختصر سوالات (5)

1۔ "دہلیز" ڈرامہ کس پر ہے؟

جواب: یہ ڈرامہ دہلیز پر کھڑے کرداروں پر ہے — وہ جگہ جہاں گھر کے اندر اور باہر کی دنیا ملتی ہے، اور فیصلے کیے جاتے ہیں۔

2۔ دہلیز کا مطلب کیا ہے؟

جواب: دہلیز گھر کا دروازہ ہے — اندر اور باہر کی سرحد، جہاں سے گھر میں داخل ہوتے ہیں یا باہر نکلتے ہیں۔

3۔ ڈرامہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: ڈرامہ ایک ایسی صنف ہے جو اسٹیج پر ادا کی جاتی ہے — کردار، مکالمے اور منظر سے کہانی آگے بڑھتی ہے۔

4۔ امجد اسلام امجد کون تھے؟

جواب: امجد اسلام امجد اردو کے مشہور شاعر اور ڈرامہ نگار تھے؛ ان کے ڈرامے اور شاعری نے اردو ادب کو نئی پہچان دی۔

5۔ دہلیز افسانے میں کس چیز کا استعارہ ہے؟

جواب: دہلیز افسانے میں فیصلے کی جگہ کا استعارہ ہے — اندر رہنا یا باہر نکلنا، دونوں ایک فیصلہ ہے۔

سبق 4 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "دہلیز" ڈرامے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: "دہلیز" ایک ڈرامہ ہے جس میں امجد اسلام امجد نے دہلیز کو ایک استعارے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ دہلیز وہ جگہ ہے جہاں گھر کے اندر اور باہر کی دنیا ملتی ہے – اور اس جگہ پر کھڑا ہونا ایک فیصلے کی علامت ہے۔ ڈرامے کے کردار اپنی زندگی کے اہم فیصلے پر دہلیز پر کھڑے ہیں: اندر رہنا یا باہر نکلنا، پرانی زندگی کو چھوڑنا یا نئی زندگی کو اپنانا۔ ڈرامے میں مکالمے اور کرداروں کے فیصلے کہانی کی جان ہیں۔ امجد اسلام امجد نے اس ڈرامے میں دکھایا ہے کہ ہر فیصلہ انسان کی زندگی کو بدل دیتا ہے، اور دہلیز وہ جگہ ہے جہاں فیصلہ لیا جاتا ہے۔

2۔ ڈرامے کی خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ڈرامے کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اسٹیج پر ادا کیا جاتا ہے – کردار، مکالمے اور منظر سے کہانی آگے بڑھتی ہے۔ افسانے میں کہانی بیان کی جاتی ہے، لیکن ڈرامے میں کردار خود بولتے ہیں اور اپنے فیصلے دکھاتے ہیں۔ "دہلیز" میں مکالمے اور کرداروں کے فیصلے ڈرامے کی جان ہیں۔ ڈرامے میں منظر (سین) بھی اہم ہوتا ہے – دہلیز کا منظر ڈرامے کے مرکزی خیال کو زندہ کرتا ہے۔ ڈرامے کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ دیکھنے والے پر فوری اثر ڈالتا ہے، کیونکہ کردار اس کے سامنے زندہ ہوتے ہیں۔

سبق 5 — اور پاکستان بن گیا

ناول سے اقتباس — خدیجہ مستور | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ اقتباس خدیجہ مستور کے ناول "آنگن" سے لیا گیا ہے۔ اس میں پاکستان بننے کے وقت کی کہانی ہے — ہجرت، مشکلیں، اور نئے ملک کی خوشی۔ "آنگن" ایک مشہور ناول ہے جو تقسیم کے وقت کی زندگی کو دکھاتا ہے۔

سبق کے اہم نکات: یہ اقتباس ناول "آنگن" سے ہے؛ پاکستان بننے کے وقت ہجرت اور مشکلیں؛ خدیجہ مستور اردو کی مشہور ناول نگار ہیں؛ "آنگن" تقسیم کے وقت کی زندگی پر ہے۔

ناول کیا ہے؟ ناول ایک لمبی کہانی ہوتی ہے — کئی کردار، کئی واقعات، اور زندگی کی تفصیل۔ "آنگن" میں تقسیم کے وقت کی زندگی کو تفصیل سے دکھایا گیا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: اور پاکستان بن گیا = ناول "آنگن" سے اقتباس؛ مصنفہ خدیجہ مستور؛ تقسیم اور ہجرت؛ ناول کی خصوصیات۔

اہم اصطلاحات: اقتباس (کسی کتاب سے لیا گیا حصہ) | ناول (لمبی کہانی) | تقسیم (ملک کا بٹوارہ) | ہجرت (ایک جگہ سے دوسری جانا) | آنگن (گھر کا صحن)

سبق 5 — MCQ (10)

1۔ "اور پاکستان بن گیا" کس ناول سے لیا گیا ہے؟

A) آنگن B) امراؤ جان ادا C) راجہ گدھ D) بانو

2۔ "اور پاکستان بن گیا" کی مصنفہ کون ہیں؟

A) خدیجہ مستور B) امجد اسلام امجد C) اشفاق احمد D) سعادت حسن منٹو

3۔ "آنگن" ناول کس وقت کی زندگی پر ہے؟

A) تقسیم کے وقت B) مغل دور C) آج کے دور D) جنگِ آزادی

4۔ اقتباس کا مطلب کیا ہے؟

A) کسی کتاب سے لیا گیا حصہ B) پورا ناول C) شاعری D) ڈرامہ

5۔ خدیجہ مستور کس لیے مشہور ہیں؟

A) شاعری B) ناول نگاری C) ڈرامہ D) تاریخ

6۔ تقسیم کا مطلب کیا ہے؟

A) ملک کا بٹوارہ B) گھر کا بٹوارہ C) دولت کا بٹوارہ D) زمین کا بٹوارہ

سبق 5 — MCQ (جاری)

7۔ ہجرت کا مطلب کیا ہے؟

A) ایک جگہ سے دوسری جانا B) گھر بنانا C) دکان کھولنا D) سفر کرنا

8۔ "آنگن" کا مطلب کیا ہے؟

A) گھر کا صحن B) بازار C) مسجد D) اسکول

9۔ پاکستان بننے کے وقت لوگوں کو کیا کرنا پڑا؟

A) ہجرت B) جنگ C) سفر D) کھیل

10۔ ناول کی خصوصیت کیا ہے؟

A) لمبی کہانی، کئی کردار B) صرف ایک کردار C) صرف شاعری D) صرف تاریخ

جوابی کنجی — سبق 5

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	B	A	A	A	A	A

سبق 5 — مختصر سوالات (5)

1۔ "اور پاکستان بن گیا" کس ناول سے لیا گیا ہے؟
جواب: یہ اقتباس خدیجہ مستور کے ناول "آنگن" سے لیا گیا ہے۔

2۔ خدیجہ مستور کون تھیں؟
جواب: خدیجہ مستور اردو کی مشہور ناول نگار تھیں؛ ان کا ناول "آنگن" تقسیم کے وقت کی زندگی پر ہے۔

3۔ اقتباس کیا ہوتا ہے؟
جواب: اقتباس کسی کتاب سے لیا گیا حصہ ہوتا ہے — کسی بڑے ناول یا کتاب کا ایک حصہ جو الگ سے پڑھایا جاتا ہے۔

4۔ تقسیم سے کیا مراد ہے؟
جواب: تقسیم سے مراد ملک کا بٹوارہ ہے — 1947 میں ہندوستان کا بٹوارہ ہوا اور پاکستان بنا۔

5۔ "آنگن" ناول کس پر ہے؟
جواب: "آنگن" ناول تقسیم کے وقت کی زندگی پر ہے — ہجرت، مشکلیں اور نئے ملک کی خوشی۔

سبق 5 — تفصیلی سوالات (2)

1۔ "اور پاکستان بن گیا" اقتباس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: یہ اقتباس خدیجہ مستور کے ناول "آنگن" سے لیا گیا ہے۔ اس میں پاکستان بننے کے وقت کی کہانی ہے — ہجرت، مشکلیں، اور نئے ملک کی خوشی۔ تقسیم کے وقت لوگوں کو اپنے گھر چھوڑ کر نئے ملک جانا پڑا؛ راستہ مشکل تھا، لیکن پاکستان بننے کی خوشی نے ان کو ہمت دی۔ "آنگن" میں تقسیم کے وقت کی زندگی کو تفصیل سے دکھایا گیا ہے — گھر، خاندان، اور نئے ملک کی امید۔ اقتباس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ پاکستان بننے کی قربانی اور خوشی دونوں ہماری تاریخ کا حصہ ہیں۔

2۔ "آنگن" ناول پر نوٹ لکھیں۔

جواب: "آنگن" خدیجہ مستور کا مشہور ناول ہے جو تقسیم کے وقت کی زندگی پر ہے۔ ناول میں تقسیم سے پہلے اور بعد کی زندگی کو تفصیل سے دکھایا گیا ہے — گھر کا آنگن، خاندان کے رشتے، ہجرت کی مشکلیں، اور پاکستان بننے کی خوشی۔ ناول کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک لمبی کہانی ہے — کئی کردار، کئی واقعات، اور زندگی کی تفصیل۔ "آنگن" نے اردو ادب میں تقسیم کی کہانی کو زندہ کر دیا ہے، اور آج بھی یہ ناول تقسیم کے وقت کو سمجھنے کے لیے پڑھا جاتا ہے۔

سبق 6 — ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں

اشفاق احمد | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ سبق اشفاق احمد کی تحریر ہے — ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہے۔ سبق میں دکھایا گیا ہے کہ استاد کی عزت اور اس کا مقام سماج میں کیا ہے، اور جب استاد پر الزام لگتا ہے تو وہ کیسا محسوس کرتا ہے۔ اشفاق احمد نے استاد کی شخصیت کو عزت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

سبق کے اہم نکات: استاد عدالت کے کٹہرے میں — ایک عجیب اور سوچنے والا منظر؛ استاد کی عزت سماج میں سب سے اونچی؛ اشفاق احمد نے استاد کی شخصیت کو عزت سے پیش کیا؛ سبق میں استاد اور شاگرد کے رشتے کی اہمیت۔

کٹہرہ کیا ہے؟ کٹہرہ عدالت میں وہ جگہ ہے جہاں ملزم کھڑا ہوتا ہے۔ استاد کا کٹہرے میں کھڑا ہونا ایک عجیب بات ہے — کیونکہ استاد وہ شخص ہے جو دوسروں کو سکھاتا ہے، وہ خود کٹہرے میں کیسا کھڑا ہو سکتا ہے؟

امتحان کے لیے یاد رکھیں: ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں = اشفاق احمد؛ استاد کی عزت اور مقام؛ کٹہرہ = عدالت میں ملزم کی جگہ؛ استاد-شاگرد رشتہ۔

اہم اصطلاحات: استاد | عدالت | کٹہرہ (ملزم کی جگہ) | عزت | شاگرد

سبق 6 — MCQ (10)

1۔ ”ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں“ کے مصنف کون ہیں؟

A) اشفاق احمد B) امجد اسلام امجد C) سعادت حسن منٹو D) شبلی نعمانی

2۔ سبق میں استاد کہاں کھڑا ہے؟

A) اسکول میں B) عدالت کے کٹہرے میں C) مسجد میں D) بازار میں

3۔ کٹہرہ کیا ہے؟

A) عدالت میں ملزم کی جگہ B) اسکول کی کرسی C) مسجد کا منبر D) گھر کا دروازہ

4۔ سبق میں استاد کی کیا دکھائی گئی ہے؟

A) عزت اور مقام B) دولت C) طاقت D) خوشی

5۔ اشفاق احمد کس لیے مشہور ہیں؟

A) شاعری B) افسانہ اور ڈرامہ C) تاریخ D) سائنس

6۔ استاد کی عزت سماج میں کیسی ہے؟

A) سب سے اونچی B) سب سے کم C) کوئی عزت نہیں D) صرف اسکول میں

سبق 6 — MCQ (جاری)

7۔ سبق میں استاد اور شاگرد کا رشتہ کیسا دکھایا گیا ہے؟

A) اہم B) بے بنیاد C) ختم D) فرضی

8۔ عدالت میں کٹہرے میں کون کھڑا ہوتا ہے؟

A) ملزم B) جج C) وکیل D) گواہ

9۔ استاد کا کٹہرے میں کھڑا ہونا کیسا ہے؟

A) عجیب اور سوچنے والا B) عام بات C) خوشی کی بات D) کوئی بات نہیں

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) استاد کی عزت B) عدالت کا قانون C) شاگرد کی تعلیم D) اسکول کی عمارت

جوابی کنجی — سبق 6

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	B	A	A	B	A	A	A	A	A

سبق 6 — مختصر سوالات (5)

1۔ "ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں" سبق کس پر ہے؟

جواب: یہ سبق ایک استاد پر ہے جو عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہے — سبق میں استاد کی عزت اور اس کا مقام دکھایا گیا ہے۔

2۔ کٹہرہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: کٹہرہ عدالت میں وہ جگہ ہے جہاں ملزم کھڑا ہوتا ہے اور اس سے سوال پوچھے جاتے ہیں۔

3۔ اشفاق احمد کون تھے؟

جواب: اشفاق احمد اردو کے مشہور افسانہ نگار اور ڈرامہ نگار تھے؛ ان کی تحریریں استاد اور شاگرد کے رشتے پر ہیں۔

4۔ استاد کی عزت سماج میں کیسی ہے؟

جواب: استاد کی عزت سماج میں سب سے اونچی ہے — استاد وہ شخص ہے جو دوسروں کو علم سکھاتا ہے۔

5۔ سبق میں استاد اور شاگرد کا رشتہ کیسا دکھایا گیا ہے؟

جواب: سبق میں استاد اور شاگرد کا رشتہ اہم دکھایا گیا ہے — شاگرد استاد کی عزت کرتا ہے اور استاد شاگرد کو علم دیتا ہے۔

سبق 6 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں" سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس سبق میں اشفاق احمد نے ایک استاد کی کہانی بیان کی ہے جو عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہے۔ یہ ایک عجیب اور سوچنے والا منظر ہے – استاد وہ شخص ہے جو دوسروں کو سکھاتا ہے، وہ خود کٹہرے میں کیسا کھڑا ہو سکتا ہے؟ سبق میں دکھایا گیا ہے کہ استاد کی عزت سماج میں سب سے اونچی ہے، اور جب استاد پر الزام لگتا ہے تو وہ کیسا محسوس کرتا ہے۔ اشفاق احمد نے استاد کی شخصیت کو عزت کے ساتھ پیش کیا ہے، اور یہ بتایا ہے کہ استاد اور شاگرد کا رشتہ ہماری زندگی میں کتنا اہم ہے۔

2۔ استاد کی عزت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: استاد کی عزت ہماری زندگی میں سب سے اونچی ہے۔ استاد وہ شخص ہے جو ہمیں علم سکھاتا ہے، ہمیں اچھا انسان بناتا ہے، اور ہمیں زندگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ سبق میں دکھایا گیا ہے کہ جب استاد کٹہرے میں کھڑا ہوتا ہے تو سماج کو سوچنا چاہیے کہ استاد کی عزت پر کوئی آنچ نہ آئے۔ استاد کی عزت کرنا ہمارا فرض ہے – کیونکہ استاد کے بغیر علم نہیں، اور علم کے بغیر زندگی نہیں۔ اس لیے ہر شاگرد کو اپنے استاد کی عزت کرنی چاہیے۔

سبق 7 — مکاتیبِ غالب

مرزا غالب | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ سبق مرزا غالب کے خطوط (مکاتیب) پر ہے۔ غالب نے اپنے دوستوں کو خط لکھے — ان خطوں میں ان کی زندگی، ان کے خیالات، اور ان کے دور کی حالت نظر آتی ہے۔ مکاتیبِ غالب اردو ادب میں خط نگاری کی بہترین مثال ہے۔

سبق کے اہم نکات: غالب نے اپنے دوستوں کو خط لکھے؛ خطوں میں ان کی زندگی اور خیالات؛ مکاتیب اردو ادب میں خط نگاری کی مثال؛ غالب اردو کے سب سے بڑے شاعر ہیں۔

خط نگاری کیا ہے؟ خط نگاری وہ صنف ہے جس میں خط لکھے جاتے ہیں — خط میں لکھنے والے کے خیالات، جذبات اور اس کے دور کی حالت نظر آتی ہے۔ غالب کے خط اردو میں خط نگاری کی بہترین مثال ہیں۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: مکاتیبِ غالب = مرزا غالب؛ خط نگاری؛ غالب اردو کے سب سے بڑے شاعر؛ خطوں میں زندگی اور خیالات۔

اہم اصطلاحات: مکاتیب (خطوط) | خط نگاری (خط لکھنے کی صنف) | شاعر | دوست | دور (زمانہ)

سبق 7 — MCQ (10)

1۔ "مکاتیبِ غالب" کس کی تحریر ہے؟

A) مرزا غالب B) اشفاق احمد C) امجد اسلام امجد D) شبلی نعمانی

2۔ مکاتیب کا مطلب کیا ہے؟

A) خطوط B) نظمیں C) غزلیں D) افسانے

3۔ غالب نے خط کس کو لکھے؟

A) اپنے دوستوں کو B) بادشاہ کو C) اپنے استاد کو D) اپنے شاگردوں کو

4۔ غالب کس لیے مشہور ہیں؟

A) افسانہ B) شاعری C) ڈرامہ D) تاریخ

5۔ مکاتیبِ غالب کس صنف کی مثال ہے؟

A) خط نگاری B) افسانہ C) ڈرامہ D) مضمون

6۔ خطوں میں کیا نظر آتا ہے؟

A) غالب کی زندگی اور خیالات B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

سبق 7 — MCQ (جاری)

7۔ غالب اردو کے کس شاعر ہیں؟

A) سب سے بڑے شاعر B) عام شاعر C) چھوٹے شاعر D) نئے شاعر

8۔ خط نگاری کیا ہے؟

A) خط لکھنے کی صنف B) کہانی لکھنا C) شاعری کرنا D) ڈرامہ لکھنا

9۔ غالب کے خط کس زبان میں ہیں؟

A) اردو B) فارسی C) عربی D) انگریزی

10۔ مکاتیب میں غالب کے دور کی کیا نظر آتی ہے؟

A) حالت B) صرف خوشی C) صرف دکھ D) کچھ نہیں

جوابی کنجی — سبق 7

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	B	A	A	A	A	A	A

سبق 7 – مختصر سوالات (5)

1۔ "مکاتیبِ غالب" کس پر ہے؟

جواب: یہ سبق مرزا غالب کے خطوط پر ہے – ان خطوں میں ان کی زندگی، ان کے خیالات اور ان کے دور کی حالت نظر آتی ہے۔

2۔ مکاتیب کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مکاتیب کا مطلب ہے خطوط – ایک سے زیادہ خط۔

3۔ غالب نے خط کس کو لکھے؟

جواب: غالب نے اپنے دوستوں کو خط لکھے – ان خطوں میں ان کی زندگی اور خیالات نظر آتے ہیں۔

4۔ خط نگاری کیا ہے؟

جواب: خط نگاری وہ صنف ہے جس میں خط لکھے جاتے ہیں – خط میں لکھنے والے کے خیالات اور جذبات نظر آتے ہیں۔

5۔ مرزا غالب کون تھے؟

جواب: مرزا غالب اردو کے سب سے بڑے شاعر تھے؛ ان کی شاعری اور ان کے خط اردو ادب کی بہترین مثال ہیں۔

سبق 7 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "مکاتیبِ غالب" سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس سبق میں مرزا غالب کے خطوط (مکاتیب) کو بیان کیا گیا ہے۔ غالب نے اپنے دوستوں کو خط لکھے – ان خطوں میں ان کی زندگی، ان کے خیالات، اور ان کے دور کی حالت نظر آتی ہے۔ مکاتیبِ غالب اردو ادب میں خط نگاری کی بہترین مثال ہے – خط میں غالب کی شخصیت، ان کا انداز، اور ان کے خیالات زندہ ہیں۔ سبق کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ خط صرف کاغذ نہیں ہوتے – وہ لکھنے والے کی زندگی اور اس کے دور کی تصویر ہوتے ہیں۔

2۔ خط نگاری پر نوٹ لکھیں۔

جواب: خط نگاری اردو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں خط لکھے جاتے ہیں، اور خط میں لکھنے والے کے خیالات، جذبات اور اس کے دور کی حالت نظر آتی ہے۔ غالب کے خط اردو میں خط نگاری کی بہترین مثال ہیں – ان کے خطوں میں ان کی شخصیت اور ان کا انداز زندہ ہے۔ خط نگاری کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ذاتی ہوتی ہے – خط لکھنے والا اپنے دل کی بات خط میں لکھتا ہے۔ آج کے دور میں خط کم لکھے جاتے ہیں، لیکن غالب کے خط آج بھی اردو ادب میں پڑھے جاتے ہیں۔

سبق 8 — فاقہ میں روزہ

مضمون — خواجہ حسن نظامی | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ مضمون خواجہ حسن نظامی کا ہے — فاقہ میں روزہ رکھنے کی کہانی۔ مضمون میں دکھایا گیا ہے کہ روزہ صرف بھوک پیاس کا نام نہیں — روزہ صبر، شکر اور اللہ کی رضا کا نام ہے۔ فاقہ میں روزہ رکھنا ایک مشکل کام ہے، لیکن اس کا ثواب بھی زیادہ ہے۔

سبق کے اہم نکات: روزہ صبر اور شکر کا نام ہے؛ فاقہ میں روزہ رکھنا مشکل لیکن ثواب والا؛ خواجہ حسن نظامی نے مضمون میں روزے کی اہمیت کو بیان کیا؛ روزہ صرف بھوک پیاس نہیں — دل کی صفائی بھی ہے۔

مضمون کیا ہے؟ مضمون ایک ایسی صنف ہے جس میں کسی موضوع پر تفصیل سے لکھا جاتا ہے — خیالات، دلیل اور نتیجہ۔ "فاقہ میں روزہ" میں روزے کے موضوع پر تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: فاقہ میں روزہ = مضمون؛ مصنف خواجہ حسن نظامی؛ روزہ = صبر اور شکر؛ مضمون کی خصوصیات۔

اہم اصطلاحات: فاقہ (بھوک) | روزہ | صبر | شکر | مضمون

سبق 8 — MCQ (10)

1۔ ”فاقہ میں روزہ“ کے مصنف کون ہیں؟

A) خواجہ حسن نظامی B) اشفاق احمد C) امجد اسلام امجد D) شبلی نعمانی

2۔ ”فاقہ میں روزہ“ کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) افسانہ B) ڈرامہ C) مضمون D) نظم

3۔ فاقہ کا مطلب کیا ہے؟

A) بھوک B) پیاس C) نیند D) تھکان

4۔ روزہ کس کا نام ہے؟

A) صبر اور شکر B) صرف بھوک C) صرف پیاس D) صرف نیند

5۔ فاقہ میں روزہ رکھنا کیسا ہے؟

A) مشکل لیکن ثواب والا B) آسان C) بے بنیاد D) فرضی

6۔ خواجہ حسن نظامی کس لیے مشہور ہیں؟

A) شاعری B) مضمون نگاری C) ڈرامہ D) تاریخ

سبق 8 — MCQ (جاری)

7۔ روزہ صرف کیا نہیں ہے؟

A) صرف بھوک پیاس B) صبر C) شکر D) عبادت

8۔ مضمون میں کس پر تفصیل سے لکھا جاتا ہے؟

A) کسی موضوع پر B) صرف کہانی پر C) صرف شاعری پر D) صرف تاریخ پر

9۔ روزے کا ثواب کب زیادہ ہوتا ہے؟

A) فاقہ میں B) آسانی میں C) خوشی میں D) نیند میں

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) روزے کی اہمیت B) بھوک کی کہانی C) کھانے کی تعریف D) نیند کی اہمیت

جوابی کنجی — سبق 8

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	C	A	A	A	B	A	A	A	A

سبق 8 – مختصر سوالات (5)

1۔ "فاقہ میں روزہ" مضمون کس پر ہے؟

جواب: یہ مضمون روزے پر ہے – فاقہ میں روزہ رکھنے کی کہانی، اور روزے کی اہمیت۔

2۔ فاقہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: فاقہ کا مطلب ہے بھوک – جب انسان کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو۔

3۔ روزہ کس کا نام ہے؟

جواب: روزہ صبر، شکر اور اللہ کی رضا کا نام ہے – صرف بھوک پیاس کا نام نہیں۔

4۔ مضمون کیا ہوتا ہے؟

جواب: مضمون ایک ایسی صنف ہے جس میں کسی موضوع پر تفصیل سے لکھا جاتا ہے – خیالات، دلیل اور نتیجہ۔

5۔ خواجہ حسن نظامی کون تھے؟

جواب: خواجہ حسن نظامی اردو کے مشہور مضمون نگار تھے؛ ان کے مضمون روزے اور عبادت پر ہیں۔

سبق 8 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "فاقہ میں روزہ" مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس مضمون میں خواجہ حسن نظامی نے فاقہ میں روزہ رکھنے کی کہانی بیان کی ہے۔ مضمون میں دکھایا گیا ہے کہ روزہ صرف بھوک پیاس کا نام نہیں – روزہ صبر، شکر اور اللہ کی رضا کا نام ہے۔ فاقہ میں روزہ رکھنا ایک مشکل کام ہے، لیکن اس کا ثواب بھی زیادہ ہے – کیونکہ جب انسان کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور وہ پھر بھی روزہ رکھے تو اس کا صبر اور اس کی عبادت اللہ کو زیادہ پسند آتی ہے۔ مضمون کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ روزہ دل کی صفائی ہے – روزہ انسان کو صبر اور شکر سکھاتا ہے۔

2۔ روزے کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: روزے کی اہمیت اسلام میں بہت زیادہ ہے۔ روزہ انسان کو صبر سکھاتا ہے – بھوک پیاس برداشت کرنا، اپنی خواہشات پر قابو پانا، اور غریبوں کی تکلیف کو سمجھنا۔ روزہ صرف بھوک پیاس کا نام نہیں – روزہ دل کی صفائی ہے، روزہ انسان کو اللہ کے قریب کرتا ہے۔ فاقہ میں روزہ رکھنا اور بھی ثواب والا ہے، کیونکہ اس میں صبر کی آزمائش زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے روزہ رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے، اور روزے سے انسان کی زندگی میں صبر اور شکر آتا ہے۔

سبق 9 — پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

مضمون | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ مضمون پاکستانی زبانوں پر ہے — اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دوسری زبانیں۔ مضمون میں دکھایا گیا ہے کہ پاکستان کی تمام زبانیں ایک دوسرے سے جڑی ہیں — ان کا باہمی رشتہ ہے۔ ہر زبان کی اپنی پہچان ہے، لیکن سب مل کر پاکستان کی پہچان بناتی ہیں۔

سبق کے اہم نکات: پاکستان میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں؛ ہر زبان کی اپنی پہچان؛ زبانوں کا باہمی رشتہ — ایک دوسرے سے اثر؛ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔

باہمی رشتہ کیا ہے؟ باہمی رشتہ کا مطلب ہے ایک دوسرے سے تعلق — پاکستانی زبانیں ایک دوسرے سے الفاظ لیتی ہیں، ایک دوسرے پر اثر ڈالتی ہیں، اور مل کر ایک مضبوط رشتہ بناتی ہیں۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: پاکستانی زبانیں = مضمون؛ مصنف محمد راشد / ممتاز منگوری (فہرست کے مطابق)؛ پاکستان کی زبانیں؛ اردو قومی زبان؛ باہمی رشتہ۔

اہم اصطلاحات: زبان | قومی زبان | باہمی رشتہ | پہچان | اثر

سبق 9 — MCQ (10)

1۔ "پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) افسانہ B) ڈرامہ C) مضمون D) نظم

2۔ پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟

A) اردو B) پنجابی C) سندھی D) پشتو

3۔ پاکستان میں کتنی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

A) صرف ایک B) کئی C) صرف دو D) صرف تین

4۔ باہمی رشتہ کا مطلب کیا ہے؟

A) ایک دوسرے سے تعلق B) جھگڑا C) دشمنی D) الگ ہونا

5۔ پاکستانی زبانیں ایک دوسرے پر کیا ڈالتی ہیں؟

A) اثر B) دشمنی C) جھگڑا D) کچھ نہیں

6۔ ہر زبان کی کیا ہے؟

A) اپنی پہچان B) کوئی پہچان نہیں C) صرف نام D) صرف الفاظ

سبق 9 — MCQ (جاری)

7۔ اردو پاکستان کی کیا ہے؟

A) قومی زبان B) صوبائی زبان C) غیر ملکی زبان D) پرانی زبان

8۔ مضمون میں کس پر لکھا گیا ہے؟

A) پاکستانی زبانوں پر B) صرف اردو پر C) صرف سندھی پر D) صرف پنجابی پر

9۔ زبانیں ایک دوسرے سے کیا لیتی ہیں؟

A) الفاظ B) دولت C) زمین D) کپڑے

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) پاکستانی زبانوں کا باہمی رشتہ B) صرف اردو کی تعریف C) صرف پنجابی کی تعریف D) زبانوں کی لڑائی

جوابی کنجی — سبق 9

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	C	A	B	A	A	A	A	A	A	A

سبق 9 — مختصر سوالات (5)

1۔ "پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ" مضمون کس پر ہے؟

جواب: یہ مضمون پاکستانی زبانوں پر ہے — اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دوسری زبانیں، اور ان کا باہمی رشتہ۔

2۔ پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟

جواب: پاکستان کی قومی زبان اردو ہے — یہ تمام پاکستانیوں کی زبان ہے۔

3۔ باہمی رشتہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: باہمی رشتہ کا مطلب ہے ایک دوسرے سے تعلق — پاکستانی زبانیں ایک دوسرے سے الفاظ لیتی ہیں اور ایک دوسرے پر اثر ڈالتی ہیں۔

4۔ پاکستان میں کتنی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

جواب: پاکستان میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں — اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دوسری زبانیں۔

5۔ ہر زبان کی کیا ہے؟

جواب: ہر زبان کی اپنی پہچان ہے — ہر زبان کی اپنی تاریخ، اپنے الفاظ اور اپنی شاعری ہے۔

سبق 9 — تفصیلی سوالات (2)

1۔ "پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ" مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس مضمون میں پاکستانی زبانوں پر لکھا گیا ہے — اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دوسری زبانیں۔ مضمون میں دکھایا گیا ہے کہ پاکستان کی تمام زبانیں ایک دوسرے سے جڑی ہیں — ان کا باہمی رشتہ ہے۔ ہر زبان کی اپنی پہچان ہے، لیکن سب مل کر پاکستان کی پہچان بناتی ہیں۔ زبانیں ایک دوسرے سے الفاظ لیتی ہیں، ایک دوسرے پر اثر ڈالتی ہیں، اور مل کر ایک مضبوط رشتہ بناتی ہیں۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے — یہ تمام پاکستانیوں کو جوڑتی ہے۔ مضمون کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ ہر زبان کی عزت کرنی چاہیے، کیونکہ ہر زبان ہماری پہچان کا حصہ ہے۔

2۔ اردو کی قومی زبان ہونے پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اردو پاکستان کی قومی زبان ہے — یہ وہ زبان ہے جو تمام پاکستانیوں کو جوڑتی ہے۔ اردو میں پاکستان کی تمام زبانوں کے الفاظ ہیں — پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دوسری زبانوں سے الفاظ لے کر اردو نے ایک مضبوط زبان بنائی ہے۔ اردو کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہر صوبے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ قومی زبان ہونے کے ناتے اردو کا مقام سب سے اونچا ہے — یہ تعلیم، سرکار اور ادب کی زبان ہے۔ اس لیے اردو کی عزت کرنا اور اس کو سیکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

سبق 10 — چارپائی

طنز و مزاح — راشد احمد صدیقی | حصہ نثر

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ مضمون راشد احمد صدیقی کا ہے — چارپائی پر طنز و مزاح کے انداز میں لکھا گیا ہے۔ چارپائی ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے — گھر میں، گاؤں میں، ہر جگہ چارپائی ملتی ہے۔ مضمون میں چارپائی کی اہمیت کو مزاح کے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

سبق کے اہم نکات: چارپائی ہماری زندگی کا حصہ؛ طنز و مزاح کے انداز میں لکھا گیا؛ راشد احمد صدیقی طنز و مزاح کے مشہور مصنف؛ چارپائی کی اہمیت — آرام، مہمان نوازی، گاؤں کی زندگی۔

طنز و مزاح کیا ہے؟ طنز و مزاح وہ انداز ہے جس میں ہنساتے ہوئے کسی چیز پر تنقید کی جاتی ہے — مزاح کے ذریعے سچائی کو بیان کیا جاتا ہے۔ "چارپائی" میں طنز و مزاح کے انداز میں چارپائی کی اہمیت کو دکھایا گیا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: چارپائی = مضمون (طنز و مزاح)؛ مصنف راشد احمد صدیقی؛ طنز و مزاح کی خصوصیات؛ چارپائی کی اہمیت۔

اہم اصطلاحات: چارپائی | طنز و مزاح | مہمان نوازی | گاؤں | آرام

سبق 10 — MCQ (10)

1۔ "چار پائی" کے مصنف کون ہیں؟

A) راشد احمد صدیقی B) اشفاق احمد C) امجد اسلام امجد D) شبلی نعمانی

2۔ "چار پائی" کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) افسانہ B) ڈرامہ C) مضمون (طنز و مزاح) D) نظم

3۔ چار پائی ہماری زندگی کا کیا ہے؟

A) اہم حصہ B) کوئی حصہ نہیں C) صرف فرنیچر D) صرف کپڑا

4۔ مضمون کس انداز میں لکھا گیا ہے؟

A) طنز و مزاح B) سنجیدہ C) تاریخی D) سائنسی

5۔ راشد احمد صدیقی کس لیے مشہور ہیں؟

A) شاعری B) طنز و مزاح C) ڈرامہ D) تاریخ

6۔ طنز و مزاح کا مطلب کیا ہے؟

A) ہنساتے ہوئے تنقید B) صرف ہنسنا C) صرف رونا D) صرف تعریف

سبق 10 — MCQ (جاری)

7۔ چارپائی کہاں ملتی ہے؟

A) گھر اور گاؤں میں B) صرف شہر میں C) صرف اسکول میں D) صرف مسجد میں

8۔ چارپائی کی اہمیت کیا ہے؟

A) آرام اور مہمان نوازی B) صرف سونے کے لیے C) صرف بیٹھنے کے لیے D) کوئی اہمیت نہیں

9۔ مضمون میں چارپائی کو کیسا دکھایا گیا ہے؟

A) اہم اور پیارا B) بے بنیاد C) فرضی D) خطرناک

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) چارپائی کی اہمیت B) گھر کی عمارت C) گاؤں کی تعریف D) فرنیچر کی دکان

جوابی کنجی — سبق 10

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	C	A	A	B	A	A	A	A	A

سبق 10 – مختصر سوالات (5)

1۔ "چارپائی" مضمون کس پر ہے؟

جواب: یہ مضمون چارپائی پر ہے – ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ، جو گھر اور گاؤں میں ہر جگہ ملتی ہے۔

2۔ چارپائی کیا ہے؟

جواب: چارپائی ایک ایسی چیز ہے جس پر سوتے ہیں، بیٹھتے ہیں، اور مہمان کو بٹھاتے ہیں – یہ ہماری زندگی کا حصہ ہے۔

3۔ طنز و مزاح کیا ہے؟

جواب: طنز و مزاح وہ انداز ہے جس میں ہنساتے ہوئے کسی چیز پر تنقید کی جاتی ہے – مزاح کے ذریعے سچائی کو بیان کیا جاتا ہے۔

4۔ راشد احمد صدیقی کون تھے؟

جواب: راشد احمد صدیقی اردو کے مشہور طنز و مزاح نگار تھے؛ ان کے مضمون ہنساتے ہوئے سچائی بیان کرتے ہیں۔

5۔ چارپائی کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: چارپائی کی اہمیت یہ ہے کہ یہ آرام، مہمان نوازی اور گاؤں کی زندگی کا حصہ ہے – چارپائی کے بغیر گھر ادھورا ہے۔

سبق 10 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "چارپائی" مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس مضمون میں راشد احمد صدیقی نے چارپائی پر طنز و مزاح کے انداز میں لکھا ہے۔ چارپائی ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے – گھر میں، گاؤں میں، ہر جگہ چارپائی ملتی ہے۔ مضمون میں چارپائی کی اہمیت کو مزاح کے انداز میں بیان کیا گیا ہے – چارپائی پر سوتے ہیں، بیٹھتے ہیں، مہمان کو بٹھاتے ہیں، اور گاؤں کی زندگی میں چارپائی کا اپنا مقام ہے۔ مضمون کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ چارپائی صرف فرنیچر نہیں – یہ ہماری زندگی، ہماری تہذیب اور ہماری مہمان نوازی کا حصہ ہے۔

2۔ طنز و مزاح پر نوٹ لکھیں۔

جواب: طنز و مزاح اردو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں ہنساتے ہوئے کسی چیز پر تنقید کی جاتی ہے۔ طنز کا مطلب ہے ہلکی تنقید، اور مزاح کا مطلب ہے ہنسی۔ "چارپائی" میں راشد احمد صدیقی نے طنز و مزاح کے انداز میں چارپائی کی اہمیت کو دکھایا ہے – مزاح کے ذریعے سچائی کو بیان کیا ہے۔ طنز و مزاح کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ پڑھنے والے کو ہنساتا بھی ہے اور سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے۔ اس لیے طنز و مزاح ادب میں ایک اہم جگہ رکھتا ہے۔

سبق 11 — حمد

حافظ طیب | حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم اللہ کی حمد پر ہے — اللہ کی تعریف اور اس کی قدرت کا بیان۔ حافظ طیب نے اس نظم میں اللہ کی رحمت، اس کی قدرت اور اس کی مہربانی کو بیان کیا ہے۔ نظم میں اللہ کی تعریف کے ساتھ انسان کی عاجزی بھی دکھائی گئی ہے۔

سبق کے اہم نکات: حمد اللہ کی تعریف ہے؛ نظم میں اللہ کی قدرت اور رحمت؛ حافظ طیب نے حمد میں اللہ کی مہربانی کو بیان کیا؛ انسان کی عاجزی اور اللہ کی بزرگی۔

حمد کیا ہے؟ حمد وہ نظم ہے جس میں اللہ کی تعریف کی جاتی ہے — اللہ کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی کا بیان۔ حمد میں شاعر اللہ کی تعریف کرتا ہے اور اپنی عاجزی کو بیان کرتا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: حمد = حافظ طیب؛ حمد اللہ کی تعریف؛ نظم کی خصوصیات؛ اللہ کی قدرت اور رحمت۔

اہم اصطلاحات: حمد (اللہ کی تعریف) | قدرت | رحمت | عاجزی | مہربانی

سبق 11 — MCQ (10)

1۔ "حمد" نظم کے شاعر کون ہیں؟

A) حافظ طیب B) علامہ اقبال C) احمد ندیم قاسمی D) احمد فراز

2۔ حمد کس کی تعریف ہے؟

A) اللہ کی B) نبی کی C) انسان کی D) بادشاہ کی

3۔ حمد میں کس کی قدرت کا بیان ہے؟

A) اللہ کی B) انسان کی C) فرشتے کی D) بادشاہ کی

4۔ نظم میں اللہ کی کیا بیان کی گئی ہے؟

A) رحمت اور مہربانی B) صرف طاقت C) صرف غصہ D) صرف انصاف

5۔ حافظ طیب کس لیے مشہور ہیں؟

A) حمد اور نعت B) افسانہ C) ڈرامہ D) تاریخ

6۔ حمد میں شاعر اپنی کیا بیان کرتا ہے؟

A) عاجزی B) طاقت C) دولت D) خوشی

سبق 11 — MCQ (جاری)

7۔ "قدرت" کا مطلب کیا ہے؟

A) طاقت B) کمزوری C) دولت D) خوشی

8۔ حمد کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ نظم میں اللہ کی بزرگی کیسی دکھائی گئی ہے؟

A) سب سے اونچی B) عام C) کم D) کوئی نہیں

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) اللہ کی تعریف B) انسان کی تعریف C) دولت کی تعریف D) طاقت کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 11

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 11 – مختصر سوالات (5)

1۔ "حمد" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم اللہ کی تعریف پر ہے – اللہ کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی کا بیان۔

2۔ حمد کیا ہوتی ہے؟

جواب: حمد وہ نظم ہے جس میں اللہ کی تعریف کی جاتی ہے – اللہ کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی کا بیان۔

3۔ حافظ طیب کون تھے؟

جواب: حافظ طیب اردو کے مشہور شاعر تھے؛ ان کی حمد اور نعت اردو ادب میں مشہور ہیں۔

4۔ نظم میں اللہ کی کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: نظم میں اللہ کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی بیان کی گئی ہے۔

5۔ حمد میں شاعر اپنی کیا بیان کرتا ہے؟

جواب: حمد میں شاعر اپنی عاجزی بیان کرتا ہے – کہ انسان اللہ کے سامنے کتنا چھوٹا ہے۔

سبق 11 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "حمد" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں حافظ طیب نے اللہ کی حمد کی ہے – اللہ کی تعریف، اس کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی کا بیان۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ اللہ کی قدرت سب سے اونچی ہے – وہ ہر چیز کا خالق ہے، وہی رحم کرتا ہے، اور وہی مہربان ہے۔ شاعر نے اپنی عاجزی بھی بیان کی ہے – کہ انسان اللہ کے سامنے کتنا چھوٹا ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی تعریف کرنا اور اس کی رحمت کا شکر ادا کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔

2۔ حمد کی خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حمد اردو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں اللہ کی تعریف کی جاتی ہے۔ حمد کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شاعر اللہ کی قدرت، اس کی رحمت اور اس کی مہربانی کو بیان کرتا ہے، اور اپنی عاجزی کو بھی بیان کرتا ہے۔ حمد میں جذبات اور عقیدت ہوتی ہے – شاعر دل سے اللہ کی تعریف کرتا ہے۔ حافظ طیب کی حمد میں اللہ کی قدرت اور رحمت کا بیان ہے، اور یہ حمد اردو ادب میں مشہور ہے۔

سبق 12 — نعت

سید نفیس شاہ | حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم نبی ﷺ کی نعت پر ہے — نبی ﷺ کی تعریف اور ان کی شان کا بیان۔ سید نفیس شاہ نے اس نظم میں نبی ﷺ کی محبت، ان کی رحمت اور ان کی شان کو بیان کیا ہے۔ نظم میں نبی ﷺ سے محبت اور عقیدت دکھائی گئی ہے۔

سبق کے اہم نکات: نعت نبی ﷺ کی تعریف ہے؛ نظم میں نبی ﷺ کی شان اور رحمت؛ سید نفیس شاہ نے نعت میں نبی ﷺ سے محبت کو بیان کیا؛ نبی ﷺ کی رحمت سب کے لیے۔

نعت کیا ہے؟ نعت وہ نظم ہے جس میں نبی ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے — ان کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت کا بیان۔ نعت میں شاعر نبی ﷺ سے اپنی محبت اور عقیدت کو بیان کرتا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: نعت = سید نفیس شاہ؛ نعت نبی ﷺ کی تعریف؛ نظم کی خصوصیات؛ نبی ﷺ کی شان اور رحمت۔

اہم اصطلاحات: نعت (نبی کی تعریف) | شان | رحمت | محبت | عقیدت

سبق 12 — MCQ (10)

1۔ "نعت" نظم کے شاعر کون ہیں؟

A) سید نفیس شاہ B) حافظ طیب C) علامہ اقبال D) احمد فراز

2۔ نعت کس کی تعریف ہے؟

A) نبی ﷺ کی B) اللہ کی C) انسان کی D) بادشاہ کی

3۔ نعت میں نبی ﷺ کی کیا بیان کی گئی ہے؟

A) شان اور رحمت B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

4۔ نظم میں نبی ﷺ سے کیا دکھائی گئی ہے؟

A) محبت اور عقیدت B) دشمنی C) جھگڑا D) کچھ نہیں

5۔ سید نفیس شاہ کس لیے مشہور ہیں؟

A) نعت B) افسانہ C) ڈرامہ D) تاریخ

6۔ نعت میں شاعر اپنی کیا بیان کرتا ہے؟

A) محبت B) طاقت C) دولت D) خوشی

سبق 12 — MCQ (جاری)

7۔ "شان" کا مطلب کیا ہے؟

A) بزرگی B) کمزوری C) دولت D) خوشی

8۔ نعت کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ نبی ﷺ کی رحمت کس کے لیے ہے؟

A) سب کے لیے B) صرف مسلمانوں کے لیے C) صرف عربوں کے لیے D) صرف بچوں کے لیے

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) نبی ﷺ کی تعریف B) اللہ کی تعریف C) انسان کی تعریف D) دولت کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 12

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 12 — مختصر سوالات (5)

1۔ "نعت" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم نبی ﷺ کی تعریف پر ہے — ان کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت کا بیان۔

2۔ نعت کیا ہوتی ہے؟

جواب: نعت وہ نظم ہے جس میں نبی ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے — ان کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت کا بیان۔

3۔ سید نفیس شاہ کون تھے؟

جواب: سید نفیس شاہ اردو کے مشہور شاعر تھے؛ ان کی نعت اردو ادب میں مشہور ہے۔

4۔ نظم میں نبی ﷺ کی کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: نظم میں نبی ﷺ کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت بیان کی گئی ہے۔

5۔ نعت میں شاعر اپنی کیا بیان کرتا ہے؟

جواب: نعت میں شاعر نبی ﷺ سے اپنی محبت اور عقیدت بیان کرتا ہے۔

سبق 12 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "نعت" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں سید نفیس شاہ نے نبی ﷺ کی نعت کی ہے – نبی ﷺ کی تعریف، ان کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت کا بیان۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ نبی ﷺ کی شان سب سے اونچی ہے – وہ رحمت اللعالمین ہیں، ان کی رحمت سب کے لیے ہے۔ شاعر نے نبی ﷺ سے اپنی محبت اور عقیدت کو بیان کیا ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ نبی ﷺ سے محبت کرنا اور ان کی سنت پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

2۔ نعت کی خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: نعت اردو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں نبی ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔ نعت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شاعر نبی ﷺ کی شان، ان کی رحمت اور ان کی محبت کو بیان کرتا ہے، اور اپنی عقیدت کو بھی بیان کرتا ہے۔ نعت میں جذبات اور عقیدت ہوتی ہے – شاعر دل سے نبی ﷺ کی تعریف کرتا ہے۔ سید نفیس شاہ کی نعت میں نبی ﷺ کی شان اور رحمت کا بیان ہے، اور یہ نعت اردو ادب میں مشہور ہے۔

سبق 13 — ملی نغمہ

احمد ندیم قاسمی | حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم ملی نغمہ ہے — پاکستان سے محبت اور وطن کی تعریف پر۔ احمد ندیم قاسمی نے اس نظم میں پاکستان کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کو بیان کیا ہے۔ نظم میں وطن سے محبت اور اس کی حفاظت کا پیغام ہے۔

سبق کے اہم نکات: ملی نغمہ وطن کی تعریف ہے؛ نظم میں پاکستان کی خوبصورتی؛ احمد ندیم قاسمی نے وطن سے محبت کو بیان کیا؛ وطن کی حفاظت کا پیغام۔

ملی نغمہ کیا ہے؟ ملی نغمہ وہ نظم ہے جس میں وطن کی تعریف کی جاتی ہے — وطن کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کا بیان۔ ملی نغمہ میں شاعر وطن سے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: ملی نغمہ = احمد ندیم قاسمی؛ ملی نغمہ وطن کی تعریف؛ نظم کی خصوصیات؛ پاکستان سے محبت۔

اہم اصطلاحات: ملی نغمہ | وطن | محبت | قربانی | حفاظت

سبق 13 — MCQ (10)

1۔ "ملی نغمہ" نظم کے شاعر کون ہیں؟

A) احمد ندیم قاسمی B) علامہ اقبال C) حافظ طیب D) احمد فراز

2۔ ملی نغمہ کس کی تعریف ہے؟

A) وطن کی B) اللہ کی C) نبی کی D) انسان کی

3۔ نظم میں پاکستان کی کیا بیان کی گئی ہے؟

A) خوبصورتی B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

4۔ نظم میں وطن سے کیا دکھائی گئی ہے؟

A) محبت B) دشمنی C) جھگڑا D) کچھ نہیں

5۔ احمد ندیم قاسمی کس لیے مشہور ہیں؟

A) شاعری اور افسانہ B) ڈرامہ C) تاریخ D) سائنس

6۔ ملی نغمہ میں شاعر اپنی کیا بیان کرتا ہے؟

A) وطن سے محبت B) طاقت C) دولت D) خوشی

سبق 13 — MCQ (جاری)

7۔ "وطن" کا مطلب کیا ہے؟

A) اپنا ملک B) گھر C) گاؤں D) شہر

8۔ ملی نغمہ کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ نظم میں وطن کی حفاظت کا کیا ہے؟

A) پیغام B) کوئی پیغام نہیں C) صرف تعریف D) صرف کہانی

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) پاکستان سے محبت B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 13

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 13 – مختصر سوالات (5)

1۔ "ملی نغمہ" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم پاکستان سے محبت پر ہے – وطن کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کا بیان۔

2۔ ملی نغمہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: ملی نغمہ وہ نظم ہے جس میں وطن کی تعریف کی جاتی ہے – وطن کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کا بیان۔

3۔ احمد ندیم قاسمی کون تھے؟

جواب: احمد ندیم قاسمی اردو کے مشہور شاعر اور افسانہ نگار تھے؛ ان کی شاعری میں وطن سے محبت نظر آتی ہے۔

4۔ نظم میں پاکستان کی کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: نظم میں پاکستان کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی بیان کی گئی ہے۔

5۔ نظم میں وطن کی حفاظت کا کیا پیغام ہے؟

جواب: نظم میں وطن کی حفاظت کا پیغام ہے – کہ وطن سے محبت کرنا اور اس کی حفاظت کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

سبق 13 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "ملی نغمہ" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں احمد ندیم قاسمی نے پاکستان سے اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔ نظم میں پاکستان کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کا بیان ہے۔ شاعر نے دکھایا ہے کہ وطن سے محبت کرنا ہر انسان کا فرض ہے – وطن ہماری پہچان ہے، وطن ہماری عزت ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ پاکستان سے محبت کرو، اس کی حفاظت کرو، اور اس کے لیے قربانی دینے سے پیچھے نہ ہٹو۔

2۔ ملی نغمے کی خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ملی نغمہ اردو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں وطن کی تعریف کی جاتی ہے۔ ملی نغمے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شاعر وطن کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کے لیے قربانی کو بیان کرتا ہے۔ ملی نغمے میں جذبات اور وطن سے محبت ہوتی ہے – شاعر دل سے وطن کی تعریف کرتا ہے۔ احمد ندیم قاسمی کا ملی نغمہ پاکستان سے محبت کا بیان ہے، اور یہ نظم اردو ادب میں مشہور ہے۔

سبق 14 — اے وادیِ لولاب

علامہ اقبال | حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم علامہ اقبال کی ہے — وادیِ لولاب کشمیر کی ایک خوبصورت وادی ہے۔ اقبال نے اس نظم میں وادی کی خوبصورتی، اس کی فضا اور اس کے لوگوں کو بیان کیا ہے۔ نظم میں قدرت کی خوبصورتی اور انسان کی سوچ کا بیان ہے۔

سبق کے اہم نکات: وادیِ لولاب کشمیر کی خوبصورت وادی؛ نظم میں قدرت کی خوبصورتی؛ علامہ اقبال نے وادی کی فضا کو بیان کیا؛ اقبال پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔

وادی کیا ہے؟ وادی وہ جگہ ہے جہاں پہاڑوں کے درمیان زمین ہوتی ہے — وادی میں ندی، درخت اور خوبصورتی ہوتی ہے۔ وادیِ لولاب کشمیر کی ایک مشہور وادی ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: اے وادیِ لولاب = علامہ اقبال؛ وادیِ لولاب کشمیر کی وادی؛ نظم میں قدرت کی خوبصورتی؛ اقبال قومی شاعر۔

اہم اصطلاحات: وادی | قدرت | خوبصورتی | فضا | قومی شاعر

سبق 14 — MCQ (10)

1۔ "اے وادیِ لولاب" نظم کے شاعر کون ہیں؟

A) علامہ اقبال B) احمد ندیم قاسمی C) حافظ طیب D) احمد فراز

2۔ وادیِ لولاب کہاں ہے؟

A) کشمیر میں B) پنجاب میں C) سندھ میں D) بلوچستان میں

3۔ نظم میں کس کی خوبصورتی کا بیان ہے؟

A) قدرت کی B) انسان کی C) دولت کی D) طاقت کی

4۔ وادی کیا ہوتی ہے؟

A) پہاڑوں کے درمیان زمین B) سمندر C) صحرا D) شہر

5۔ علامہ اقبال کس لیے مشہور ہیں؟

A) قومی شاعر B) افسانہ C) ڈرامہ D) تاریخ

6۔ نظم میں وادی کی کیا بیان کی گئی ہے؟

A) فضا اور خوبصورتی B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

سبق 14 — MCQ (جاری)

7۔ "قدرت" کا مطلب کیا ہے؟

A) اللہ کی بنائی ہوئی دنیا B) انسان کی بنائی ہوئی چیز C) دولت D) طاقت

8۔ نظم کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ اقبال پاکستان کے کیا ہیں؟

A) قومی شاعر B) عام شاعر C) چھوٹے شاعر D) نئے شاعر

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) قدرت کی خوبصورتی B) انسان کی تعریف C) دولت کی تعریف D) طاقت کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 14

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 14 — مختصر سوالات (5)

1۔ "اے وادیِ لولاب" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم وادیِ لولاب پر ہے — کشمیر کی ایک خوبصورت وادی، اس کی فضا اور اس کی خوبصورتی کا بیان۔

2۔ وادیِ لولاب کہاں ہے؟

جواب: وادیِ لولاب کشمیر میں ہے — یہ کشمیر کی ایک مشہور اور خوبصورت وادی ہے۔

3۔ وادی کیا ہوتی ہے؟

جواب: وادی وہ جگہ ہے جہاں پہاڑوں کے درمیان زمین ہوتی ہے — وادی میں ندی، درخت اور خوبصورتی ہوتی ہے۔

4۔ علامہ اقبال کون تھے؟

جواب: علامہ اقبال پاکستان کے قومی شاعر تھے؛ ان کی شاعری میں قدرت کی خوبصورتی اور انسان کی سوچ کا بیان ہے۔

5۔ نظم میں قدرت کی خوبصورتی کیسی دکھائی گئی ہے؟

جواب: نظم میں قدرت کی خوبصورتی کو بیان کیا گیا ہے — وادی کی فضا، اس کے درخت اور اس کی خوبصورتی۔

سبق 14 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "اے وادیِ لولاب" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں علامہ اقبال نے وادیِ لولاب کی خوبصورتی کو بیان کیا ہے۔ وادیِ لولاب کشمیر کی ایک خوبصورت وادی ہے – اس کی فضا، اس کے درخت، اس کی ندی اور اس کی خوبصورتی نظم میں زندہ ہے۔ اقبال نے قدرت کی خوبصورتی کو بیان کرتے ہوئے انسان کی سوچ کو بھی بیان کیا ہے – کہ قدرت اللہ کی بنائی ہوئی ہے، اور اس کی خوبصورتی انسان کو اللہ کی طرف لے جاتی ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ قدرت کی خوبصورتی کو دیکھو، اس سے سیکھو، اور اللہ کی قدرت کا شکر ادا کرو۔

2۔ علامہ اقبال کی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

جواب: علامہ اقبال پاکستان کے قومی شاعر ہیں – ان کی شاعری میں قدرت کی خوبصورتی، انسان کی سوچ اور مسلمانوں کی بیداری کا بیان ہے۔ اقبال کی شاعری کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ انسان کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے – قدرت کو دیکھو، اپنے آپ کو پہچانو، اور اپنی زندگی کو بہتر بناؤ۔ "اے وادیِ لولاب" میں اقبال نے قدرت کی خوبصورتی کو بیان کیا ہے، اور یہ نظم اردو ادب میں مشہور ہے۔

سبق 15 — کھرا ڈنر

حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم "کھرا ڈنر" پر ہے — ایک ایسی نظم جس میں شاعر نے ڈنر کی دعوت اور اس کی حالت کو بیان کیا ہے۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ کھانا اور دعوت انسان کی زندگی میں کیا مقام رکھتی ہے۔ شاعر نے مزاح کے انداز میں ڈنر کی کہانی کو بیان کیا ہے۔

سبق کے اہم نکات: کھرا ڈنر ایک نظم ہے؛ نظم میں دعوت اور کھانے کی کہانی؛ شاعر نے مزاح کے انداز میں لکھا؛ دعوت انسان کی زندگی میں اہم۔

کھرا کیا ہے؟ "کھرا" کا مطلب ہے سیدھا کھڑا ہونا — کھرا ڈنر وہ دعوت ہے جس میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں۔ آج کے دور میں کھرا ڈنر ایک عام بات ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: کھرا ڈنر = نظم؛ دعوت اور کھانا؛ مزاح کا انداز؛ کھرا ڈنر کی خصوصیات۔

اہم اصطلاحات: کھرا | ڈنر (رات کا کھانا) | دعوت | مزاح | مہمان

سبق 15 — MCQ (10)

1۔ "کھرا ڈنر" کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

2۔ نظم میں کس کی کہانی ہے؟

A) ڈنر کی دعوت B) جنگ کی C) تاریخ کی D) سائنس کی

3۔ "کھرا" کا مطلب کیا ہے؟

A) سیدھا کھڑا ہونا B) بیٹھنا C) سونا D) چلنا

4۔ کھرا ڈنر میں لوگ کیسا کھانا کھاتے ہیں؟

A) کھڑے ہو کر B) بیٹھ کر C) لیٹ کر D) دوڑ کر

5۔ نظم کس انداز میں لکھی گئی ہے؟

A) مزاح B) سنجیدہ C) تاریخی D) سائنسی

6۔ دعوت انسان کی زندگی میں کیسی ہے؟

A) اہم B) بے بنیاد C) فرضی D) خطرناک

سبق 15 — MCQ (جاری)

7۔ "ڈنر" کا مطلب کیا ہے؟

A) رات کا کھانا B) صبح کا کھانا C) دوپہر کا کھانا D) ناشتہ

8۔ نظم میں دعوت کو کیسا دکھایا گیا ہے؟

A) اہم اور مزاحیہ B) بے بنیاد C) فرضی D) خطرناک

9۔ کھرا ڈنر آج کے دور میں کیسا ہے؟

A) عام بات B) نایاب C) ختم D) فرضی

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) دعوت اور کھانے کی کہانی B) جنگ کی کہانی C) تاریخ کی کہانی D) سائنس کی کہانی

جوابی کنجی — سبق 15

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 15 — مختصر سوالات (5)

1۔ "کھرا ڈنر" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم کھرا ڈنر پر ہے — ایک ایسی دعوت جس میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں۔

2۔ "کھرا" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: "کھرا" کا مطلب ہے سیدھا کھڑا ہونا — کھرا ڈنر وہ دعوت ہے جس میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں۔

3۔ دعوت کیا ہوتی ہے؟

جواب: دعوت وہ ہے جس میں کسی کو کھانے پر بلایا جاتا ہے — دعوت میں مہمان کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔

4۔ نظم کس انداز میں لکھی گئی ہے؟

جواب: نظم مزاح کے انداز میں لکھی گئی ہے — شاعر نے ہنساتے ہوئے ڈنر کی کہانی کو بیان کیا ہے۔

5۔ کھرا ڈنر آج کے دور میں کیسا ہے؟

جواب: کھرا ڈنر آج کے دور میں ایک عام بات ہے — شادی اور دعوت میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں۔

سبق 15 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "کھرا ڈنر" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں شاعر نے کھرا ڈنر کی کہانی کو بیان کیا ہے۔ کھرا ڈنر وہ دعوت ہے جس میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں – آج کے دور میں یہ ایک عام بات ہے۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ دعوت انسان کی زندگی میں کیا مقام رکھتی ہے – دعوت میں مہمان کی عزت، کھانے کی خوشی اور لوگوں کا ملنا۔ شاعر نے مزاح کے انداز میں ڈنر کی کہانی کو بیان کیا ہے – کہ کھڑے ہو کر کھانا کھانا کیسا لگتا ہے، اور دعوت میں کیا ہوتا ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ دعوت اور کھانا انسان کی زندگی کا حصہ ہے، اور اس کو مزاح کے انداز میں دیکھنا چاہیے۔

2۔ دعوت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دعوت کی اہمیت ہماری زندگی میں بہت زیادہ ہے۔ دعوت میں لوگ ملتے ہیں، کھانا کھاتے ہیں، اور ایک دوسرے سے محبت بڑھتی ہے۔ دعوت میں مہمان کی عزت کی جاتی ہے – مہمان کو اچھا کھانا کھلایا جاتا ہے اور اس کی خدمت کی جاتی ہے۔ کھرا ڈنر آج کے دور میں ایک عام بات ہے – شادی اور دعوت میں لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں۔ دعوت کی اہمیت یہ ہے کہ یہ لوگوں کو جوڑتی ہے، اور خوشی کا موقع دیتی ہے۔

سبق 16 — آزادی

حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم آزادی پر ہے — آزادی کی اہمیت اور اس کی قیمت۔ شاعر نے اس نظم میں آزادی کو ایک عظیم نعمت بتایا ہے — آزادی کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔ نظم میں آزادی کی حفاظت کا پیغام ہے۔

سبق کے اہم نکات: آزادی ایک عظیم نعمت؛ نظم میں آزادی کی اہمیت؛ آزادی کے بغیر زندگی ادھوری؛ آزادی کی حفاظت کا پیغام۔

آزادی کیا ہے؟ آزادی وہ ہے جس میں انسان اپنی مرضی سے زندگی گزارے — کوئی پابندی نہ ہو، کوئی غلامی نہ ہو۔ آزادی انسان کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: آزادی = نظم؛ آزادی کی اہمیت؛ آزادی ایک نعمت؛ آزادی کی حفاظت۔

اہم اصطلاحات: آزادی | نعمت | غلامی | حفاظت | مرضی

سبق 16 — MCQ (10)

1۔ "آزادی" نظم کس پر ہے؟

A) آزادی پر B) دولت پر C) طاقت پر D) خوشی پر

2۔ آزادی کیسی نعمت ہے؟

A) عظیم B) عام C) کم D) کوئی نہیں

3۔ آزادی کے بغیر زندگی کیسی ہے؟

A) ادھوری B) مکمل C) خوش D) آسان

4۔ نظم میں آزادی کی کیا ہے؟

A) اہمیت B) بے بنیادی C) فرضی D) خطرناک

5۔ آزادی کا مطلب کیا ہے؟

A) اپنی مرضی سے زندگی گزارنا B) غلامی C) پابندی D) قید

6۔ نظم میں آزادی کی حفاظت کا کیا ہے؟

A) پیغام B) کوئی پیغام نہیں C) صرف تعریف D) صرف کہانی

سبق 16 — MCQ (جاری)

7۔ غلامی کا مطلب کیا ہے؟

A) کسی کی پابندی میں رہنا B) آزادی C) خوشی D) دولت

8۔ نظم کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ آزادی انسان کی کیا ہے؟

A) سب سے بڑی نعمت B) عام چیز C) کوئی چیز نہیں D) صرف نام

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) آزادی کی اہمیت B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 16

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 16 — مختصر سوالات (5)

1۔ "آزادی" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم آزادی پر ہے — آزادی کی اہمیت اور اس کی قیمت کا بیان۔

2۔ آزادی کیا ہوتی ہے؟

جواب: آزادی وہ ہے جس میں انسان اپنی مرضی سے زندگی گزارے — کوئی پابندی نہ ہو، کوئی غلامی نہ ہو۔

3۔ آزادی کیسی نعمت ہے؟

جواب: آزادی ایک عظیم نعمت ہے — آزادی کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔

4۔ غلامی کا مطلب کیا ہے؟

جواب: غلامی کا مطلب ہے کسی کی پابندی میں رہنا — اپنی مرضی سے زندگی نہ گزار سکنا۔

5۔ نظم میں آزادی کی حفاظت کا کیا پیغام ہے؟

جواب: نظم میں آزادی کی حفاظت کا پیغام ہے — کہ آزادی کو بچانا اور اس کی قدر کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔

سبق 16 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "آزادی" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں شاعر نے آزادی کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔ آزادی ایک عظیم نعمت ہے – آزادی کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ آزادی وہ ہے جس میں انسان اپنی مرضی سے زندگی گزارے – کوئی پابندی نہ ہو، کوئی غلامی نہ ہو۔ شاعر نے آزادی کی قیمت کو بیان کیا ہے – کہ آزادی حاصل کرنے کے لیے قربانی دینی پڑتی ہے، اور آزادی کی حفاظت کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ آزادی کی قدر کرو، اس کی حفاظت کرو، اور اس کو کبھی نہ کھوؤ۔

2۔ آزادی کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: آزادی کی اہمیت ہماری زندگی میں بہت زیادہ ہے۔ آزادی وہ نعمت ہے جس کے بغیر انسان کی زندگی ادھوری ہے – آزادی میں انسان اپنی مرضی سے زندگی گزارتا ہے، اپنے فیصلے خود کرتا ہے، اور اپنے خواب پورے کرتا ہے۔ غلامی میں انسان کی زندگی دوسروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے – وہ اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لیے آزادی کی قدر کرنی چاہیے، اس کی حفاظت کرنی چاہیے، اور اس کو کبھی نہ کھونا چاہیے۔ پاکستان کی آزادی بھی ایک عظیم نعمت ہے – اس کے لیے ہمارے بزرگوں نے قربانی دی تھی۔

سبق 17 — رحمن بابا

حصہ نظم

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ نظم رحمن بابا پر ہے — رحمن بابا پشتو کے مشہور صوفی شاعر ہیں۔ نظم میں ان کی شاعری، ان کی صوفی سوچ اور ان کی محبت کو بیان کیا گیا ہے۔ رحمن بابا کی شاعری میں انسان کی زندگی اور اللہ سے محبت کا بیان ہے۔

سبق کے اہم نکات: رحمن بابا پشتو کے صوفی شاعر؛ نظم میں ان کی شاعری اور صوفی سوچ؛ صوفی شاعری میں اللہ سے محبت؛ رحمن بابا کی شاعری میں انسان کی زندگی۔

صوفی شاعری کیا ہے؟ صوفی شاعری وہ شاعری ہے جس میں اللہ سے محبت اور انسان کی روحانی زندگی کا بیان ہوتا ہے۔ صوفی شاعر اللہ سے محبت کرتے ہیں اور انسان کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: رحمن بابا = صوفی شاعر؛ پشتو کے شاعر؛ صوفی شاعری کی خصوصیات؛ اللہ سے محبت۔

اہم اصطلاحات: صوفی | شاعر | محبت | روحانی | پشتو

سبق 17 — MCQ (10)

1۔ "رحمن بابا" کس زبان کے شاعر ہیں؟

A) پشتو B) اردو C) پنجابی D) سندھی

2۔ رحمن بابا کس طرح کے شاعر ہیں؟

A) صوفی B) افسانہ نگار C) ڈرامہ نگار D) تاریخ نگار

3۔ صوفی شاعری میں کس سے محبت کا بیان ہوتا ہے؟

A) اللہ سے B) دولت سے C) طاقت سے D) خوشی سے

4۔ نظم میں رحمن بابا کی کیا بیان کی گئی ہے؟

A) شاعری اور صوفی سوچ B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

5۔ صوفی شاعری کی خصوصیت کیا ہے؟

A) اللہ سے محبت B) صرف کہانی C) صرف تعریف D) صرف خوشی

6۔ رحمن بابا کی شاعری میں کس کی زندگی کا بیان ہے؟

A) انسان کی B) بادشاہ کی C) جنگ کی D) سائنس کی

سبق 17 — MCQ (جاری)

7۔ "صوفی" کا مطلب کیا ہے؟

A) اللہ سے محبت کرنے والا B) دولت سے محبت کرنے والا C) طاقت سے محبت کرنے والا D) خوشی سے محبت کرنے والا

8۔ نظم کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) نظم B) غزل C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ رحمن بابا کی شاعری میں اللہ سے محبت کیسی ہے؟

A) گہرا B) ہلکی C) کوئی نہیں D) صرف نام

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) رحمن بابا کی شاعری B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 17

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 17 – مختصر سوالات (5)

1۔ "رحمن بابا" نظم کس پر ہے؟

جواب: یہ نظم رحمن بابا پر ہے – پشتو کے مشہور صوفی شاعر، ان کی شاعری اور ان کی صوفی سوچ کا بیان۔

2۔ رحمن بابا کون تھے؟

جواب: رحمن بابا پشتو کے مشہور صوفی شاعر تھے؛ ان کی شاعری میں اللہ سے محبت اور انسان کی روحانی زندگی کا بیان ہے۔

3۔ صوفی شاعری کیا ہے؟

جواب: صوفی شاعری وہ شاعری ہے جس میں اللہ سے محبت اور انسان کی روحانی زندگی کا بیان ہوتا ہے۔

4۔ نظم میں رحمن بابا کی کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: نظم میں رحمن بابا کی شاعری، ان کی صوفی سوچ اور ان کی محبت بیان کی گئی ہے۔

5۔ صوفی شاعر کس سے محبت کرتے ہیں؟

جواب: صوفی شاعر اللہ سے محبت کرتے ہیں اور انسان کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔

سبق 17 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "رحمن بابا" نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس نظم میں رحمن بابا کی شاعری کو بیان کیا گیا ہے۔ رحمن بابا پشتو کے مشہور صوفی شاعر ہیں – ان کی شاعری میں اللہ سے محبت، انسان کی روحانی زندگی اور زندگی کی سچائی کا بیان ہے۔ نظم میں دکھایا گیا ہے کہ صوفی شاعری میں اللہ سے محبت سب سے اہم ہے – صوفی شاعر اللہ کو اپنا محبوب مانتا ہے اور انسان کو اللہ کی طرف بلاتا ہے۔ رحمن بابا کی شاعری میں انسان کی زندگی کا بیان ہے – کہ انسان کو اپنی زندگی میں اللہ سے محبت کرنی چاہیے۔ نظم کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ صوفی شاعری انسان کو اللہ کی طرف لے جاتی ہے۔

2۔ صوفی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

جواب: صوفی شاعری اردو اور پشتو ادب کی ایک اہم صنف ہے – اس میں اللہ سے محبت اور انسان کی روحانی زندگی کا بیان ہوتا ہے۔ صوفی شاعری کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شاعر اللہ سے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے – اللہ اس کا محبوب ہے، اور وہ اللہ کی طرف جانا چاہتا ہے۔ رحمن بابا پشتو کے مشہور صوفی شاعر ہیں – ان کی شاعری میں اللہ سے محبت اور انسان کی زندگی کا بیان ہے۔ صوفی شاعری کی اہمیت یہ ہے کہ یہ انسان کو اللہ کی طرف بلاتی ہے اور اس کی زندگی کو بہتر بناتی ہے۔

سبق 18 — پتا پتا بوٹا بوٹا

غزل – میر تقی میر | حصہ غزل

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ غزل میر تقی میر کی ہے — میر "خدائے سخن" کہلاتے ہیں۔ غزل میں شاعر نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔ غزل میں "پتا پتا بوٹا بوٹا" کا مطلب ہے کہ ہر چیز میں اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔

سبق کے اہم نکات: میر تقی میر "خدائے سخن" ہیں؛ غزل میں شاعر کی زندگی اور دکھ؛ "پتا پتا بوٹا بوٹا" میں اللہ کی قدرت؛ میر اردو کے سب سے بڑے شاعروں میں سے ایک۔

غزل کیا ہے؟ غزل اردو شاعری کی ایک اہم صنف ہے — اس میں کئی شعر ہوتے ہیں، ہر شعر اپنے آپ میں مکمل ہوتا ہے۔ غزل میں محبت، دکھ اور زندگی کا بیان ہوتا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: پتا پتا بوٹا بوٹا = میر تقی میر؛ میر "خدائے سخن"؛ غزل کی خصوصیات؛ اللہ کی قدرت۔

اہم اصطلاحات: غزل | خدائے سخن | شعر | دکھ | قدرت

سبق 18 — MCQ (10)

1۔ "پتا پتا بوٹا بوٹا" غزل کے شاعر کون ہیں؟

A) میر تقی میر B) احمد فراز C) فراق گورکھپوری D) پروین شاکر

2۔ میر تقی میر کو کیا کہتے ہیں؟

A) خدائے سخن B) قومی شاعر C) شاعرِ اعظم D) ملکۂ ترنم

3۔ غزل میں "پتا پتا بوٹا بوٹا" کا مطلب کیا ہے؟

A) ہر چیز میں اللہ کی قدرت B) صرف درخت C) صرف پتے D) صرف پھول

4۔ غزل میں شاعر نے اپنی کیا بیان کی ہے؟

A) زندگی اور دکھ B) صرف خوشی C) صرف دولت D) صرف طاقت

5۔ میر تقی میر کس دور کے شاعر ہیں؟

A) 1723-1810 B) 1896-1982 C) 1931-2008 D) 1952-1994

6۔ غزل میں کتنے شعر ہوتے ہیں؟

A) کئی B) صرف ایک C) صرف دو D) صرف تین

سبق 18 — MCQ (جاری)

7۔ "خدائے سخن" کا مطلب کیا ہے؟

A) شاعری کا خدا B) دولت کا خدا C) طاقت کا خدا D) خوشی کا خدا

8۔ غزل کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) غزل B) نظم C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ میر اردو کے کس شاعر ہیں؟

A) سب سے بڑے شاعروں میں سے ایک B) عام شاعر C) چھوٹے شاعر D) نئے شاعر

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) اللہ کی قدرت B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 18

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 18 — مختصر سوالات (5)

1۔ "پتا پتا بوٹا بوٹا" غزل کس پر ہے؟

جواب: یہ غزل میر تقی میر کی ہے — اس میں شاعر نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اللہ کی قدرت کو بیان کیا ہے۔

2۔ میر تقی میر کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: میر تقی میر کو "خدائے سخن" کہتے ہیں — یہ لقب ان کی شاعری کی عظمت کو دکھاتا ہے۔

3۔ غزل کیا ہوتی ہے؟

جواب: غزل اردو شاعری کی ایک اہم صنف ہے — اس میں کئی شعر ہوتے ہیں، ہر شعر اپنے آپ میں مکمل ہوتا ہے۔

4۔ "پتا پتا بوٹا بوٹا" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: "پتا پتا بوٹا بوٹا" کا مطلب ہے کہ ہر چیز — ہر پتا، ہر بوٹا — میں اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔

5۔ میر تقی میر کون تھے؟

جواب: میر تقی میر اردو کے سب سے بڑے شاعروں میں سے ایک تھے؛ انھیں "خدائے سخن" کہا جاتا ہے۔

سبق 18 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "پتا پتا بوٹا بوٹا" غزل کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس غزل میں میر تقی میر نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اللہ کی قدرت کو بیان کیا ہے۔ غزل میں "پتا پتا بوٹا بوٹا" کا مطلب ہے کہ ہر چیز میں اللہ کی قدرت نظر آتی ہے – ہر پتا، ہر بوٹا اللہ کی قدرت کا نشان ہے۔ میر نے اپنی زندگی کے دکھ کو بھی بیان کیا ہے – کہ زندگی میں دکھ اور تکلیف ہوتی ہے، لیکن اللہ کی قدرت ہر جگہ نظر آتی ہے۔ غزل کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی قدرت کو ہر چیز میں دیکھو، اور اپنے دکھ کو صبر سے برداشت کرو۔

2۔ میر تقی میر کی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

جواب: میر تقی میر اردو کے سب سے بڑے شاعروں میں سے ایک ہیں – انھیں "خدائے سخن" کہا جاتا ہے۔ میر کی شاعری کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دکھ، محبت اور زندگی کا بیان ہے – میر کی شاعری دل سے نکلتی ہے اور دل تک پہنچتی ہے۔ "پتا پتا بوٹا بوٹا" میں میر نے اللہ کی قدرت کو ہر چیز میں دکھایا ہے۔ میر کی شاعری اردو ادب میں ایک اہم جگہ رکھتی ہے – آج بھی میر کی غزلیں پڑھی جاتی ہیں اور ان کی شاعری کو یاد کیا جاتا ہے۔

سبق 19 — سر میں سودا بھی نہیں

غزل — فراق گورکھپوری | حصہ غزل

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ غزل فراق گورکھپوری کی ہے — فراق (1896-1982) اردو کے مشہور شاعر ہیں۔ غزل میں شاعر نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔ "سر میں سودا بھی نہیں" کا مطلب ہے کہ شاعر کے دل میں کوئی خواہش نہیں — وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہے۔

سبق کے اہم نکات: فراق گورکھپوری (1896-1982) مشہور شاعر؛ غزل میں شاعر کی زندگی اور دکھ؛ "سر میں سودا بھی نہیں" — دل میں کوئی خواہش نہیں؛ فراق کی شاعری میں محبت اور دکھ۔

سودا کیا ہے؟ "سودا" کا مطلب ہے خواہش یا جنون — "سر میں سودا بھی نہیں" کا مطلب ہے کہ شاعر کے دل میں کوئی خواہش نہیں، وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: سر میں سودا بھی نہیں = فراق گورکھپوری (1896-1982)؛ سودا = خواہش؛ غزل کی خصوصیات؛ فراق کی شاعری۔

اہم اصطلاحات: غزل | سودا (خواہش) | مطمئن | دکھ | محبت

سبق 19 — MCQ (10)

1۔ "سر میں سودا بھی نہیں" غزل کے شاعر کون ہیں؟

A) فراق گورکھپوری B) میر تقی میر C) احمد فراز D) پروین شاکر

2۔ فراق گورکھپوری کس دور کے شاعر ہیں؟

A) 1896-1982 B) 1723-1810 C) 1931-2008 D) 1952-1994

3۔ "سودا" کا مطلب کیا ہے؟

A) خواہش یا جنون B) دولت C) طاقت D) خوشی

4۔ غزل میں شاعر نے اپنی کیا بیان کی ہے؟

A) زندگی اور دکھ B) صرف خوشی C) صرف دولت D) صرف طاقت

5۔ "سر میں سودا بھی نہیں" کا مطلب کیا ہے؟

A) دل میں کوئی خواہش نہیں B) سر میں درد ہے C) سر میں خوشی ہے D) سر میں طاقت ہے

6۔ فراق کی شاعری میں کیا ہے؟

A) محبت اور دکھ B) صرف تاریخ C) صرف سائنس D) صرف کھیل

سبق 19 — MCQ (جاری)

7۔ غزل میں شاعر اپنی زندگی سے کیسا ہے؟

A) مطمئن B) پریشان C) خوش D) دکھی

8۔ غزل کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) غزل B) نظم C) افسانہ D) ڈرامہ

9۔ فراق اردو کے کس شاعر ہیں؟

A) مشہور شاعر B) عام شاعر C) چھوٹے شاعر D) نئے شاعر

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) زندگی اور دکھ B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 19

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 19 – مختصر سوالات (5)

1۔ "سر میں سودا بھی نہیں" غزل کس پر ہے؟

جواب: یہ غزل فراق گورکھپوری کی ہے – اس میں شاعر نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔

2۔ فراق گورکھپوری کون تھے؟

جواب: فراق گورکھپوری (1896-1982) اردو کے مشہور شاعر تھے؛ ان کی شاعری میں محبت اور دکھ کا بیان ہے۔

3۔ "سودا" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: "سودا" کا مطلب ہے خواہش یا جنون – "سر میں سودا بھی نہیں" کا مطلب ہے کہ شاعر کے دل میں کوئی خواہش نہیں۔

4۔ غزل میں شاعر اپنی زندگی سے کیسا ہے؟

جواب: غزل میں شاعر اپنی زندگی سے مطمئن ہے – اس کے دل میں کوئی خواہش نہیں، وہ اپنی زندگی سے خوش ہے۔

5۔ فراق کی شاعری میں کیا ہے؟

جواب: فراق کی شاعری میں محبت اور دکھ ہے – شاعر نے اپنی زندگی کے دکھ اور اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔

سبق 19 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "سر میں سودا بھی نہیں" غزل کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس غزل میں فراق گورکھپوری نے اپنی زندگی، اپنے دکھ اور اپنی محبت کو بیان کیا ہے۔ "سر میں سودا بھی نہیں" کا مطلب ہے کہ شاعر کے دل میں کوئی خواہش نہیں – وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہے۔ غزل میں دکھایا گیا ہے کہ زندگی میں دکھ اور تکلیف ہوتی ہے، لیکن شاعر نے اپنے دکھ کو صبر سے برداشت کیا ہے۔ فراق کی شاعری میں محبت اور دکھ کا بیان ہے – شاعر نے اپنی محبت کو بھی بیان کیا ہے اور اپنے دکھ کو بھی۔ غزل کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ زندگی میں صبر اور اطمینان سے رہنا چاہیے۔

2۔ فراق گورکھپوری کی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

جواب: فراق گورکھپوری (1896-1982) اردو کے مشہور شاعر ہیں – ان کی شاعری میں محبت، دکھ اور زندگی کا بیان ہے۔ فراق کی شاعری کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شاعر اپنی زندگی کے دکھ کو بیان کرتا ہے – لیکن دکھ میں بھی ایک خوبصورتی ہوتی ہے۔ "سر میں سودا بھی نہیں" میں فراق نے اپنی زندگی سے اطمینان کو بیان کیا ہے – کہ دل میں کوئی خواہش نہیں، وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہے۔ فراق کی شاعری اردو ادب میں ایک اہم جگہ رکھتی ہے – آج بھی فراق کی غزلیں پڑھی جاتی ہیں۔

سبق 20 — بے چین بہت پھرنا

غزل | حصہ غزل

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: یہ غزل "بے چین بہت پھرنا" پر ہے — شاعر نے اپنی بے چینی اور اپنے سفر کو بیان کیا ہے۔ غزل میں دکھایا گیا ہے کہ شاعر بے چین ہے — وہ ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو سکون نہیں ملتا۔ غزل میں بے چینی اور تلاش کا بیان ہے۔

سبق کے اہم نکات: بے چینی شاعر کی حالت؛ نظم میں سفر اور تلاش؛ شاعر کو سکون نہیں ملتا؛ غزل میں بے چینی کا بیان۔

بے چینی کیا ہے؟ بے چینی وہ حالت ہے جس میں انسان کو سکون نہیں ملتا — وہ بے چین رہتا ہے، ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو آرام نہیں ملتا۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: بے چین بہت پھرنا = غزل؛ بے چینی اور تلاش؛ شاعر کو سکون نہیں؛ غزل کی خصوصیات۔

اہم اصطلاحات: بے چینی | سفر | تلاش | سکون | غزل

سبق 20 — MCQ (10)

1۔ ”بے چین بہت پھرنا“ کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

A) غزل B) نظم C) افسانہ D) ڈرامہ

2۔ غزل میں شاعر کیسا ہے؟

A) بے چین B) خوش C) مطمئن D) آرام سے

3۔ بے چینی کا مطلب کیا ہے؟

A) سکون نہ ملنا B) خوشی C) دولت D) طاقت

4۔ غزل میں شاعر کیا کرتا ہے؟

A) ہر جگہ پھرتا ہے B) بیٹھا رہتا ہے C) سوتا رہتا ہے D) کھیلتا رہتا ہے

5۔ شاعر کو کیا نہیں ملتا؟

A) سکون B) دولت C) طاقت D) خوشی

6۔ غزل میں کس کا بیان ہے؟

A) بے چینی اور تلاش B) صرف خوشی C) صرف دولت D) صرف طاقت

سبق 20 — MCQ (جاری)

7۔ "تلاش" کا مطلب کیا ہے؟

A) ڈھونڈنا B) بیٹھنا C) سونا D) کھیلنا

8۔ بے چینی میں انسان کیسا رہتا ہے؟

A) بے چین B) خوش C) آرام سے D) مطمئن

9۔ غزل میں سفر کیسا ہے؟

A) بے چینی کا سفر B) خوشی کا سفر C) دولت کا سفر D) طاقت کا سفر

10۔ سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) بے چینی اور تلاش B) دولت کی تعریف C) طاقت کی تعریف D) خوشی کی تعریف

جوابی کنجی — سبق 20

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	A	A	A	A	A	A	A	A	A	A

سبق 20 – مختصر سوالات (5)

1۔ "بے چین بہت پھرنا" غزل کس پر ہے؟

جواب: یہ غزل بے چینی پر ہے – شاعر نے اپنی بے چینی اور اپنے سفر کو بیان کیا ہے۔

2۔ بے چینی کیا ہوتی ہے؟

جواب: بے چینی وہ حالت ہے جس میں انسان کو سکون نہیں ملتا – وہ بے چین رہتا ہے، ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو آرام نہیں ملتا۔

3۔ غزل میں شاعر کیسا ہے؟

جواب: غزل میں شاعر بے چین ہے – وہ ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو سکون نہیں ملتا۔

4۔ شاعر کو کیا نہیں ملتا؟

جواب: شاعر کو سکون نہیں ملتا – وہ ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو آرام نہیں ملتا۔

5۔ غزل میں کس کا بیان ہے؟

جواب: غزل میں بے چینی اور تلاش کا بیان ہے – شاعر اپنی بے چینی اور اپنے سفر کو بیان کرتا ہے۔

سبق 20 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "بے چین بہت پھرنا" غزل کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس غزل میں شاعر نے اپنی بے چینی اور اپنے سفر کو بیان کیا ہے۔ شاعر بے چین ہے – وہ ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو سکون نہیں ملتا۔ غزل میں دکھایا گیا ہے کہ بے چینی انسان کی زندگی کا حصہ ہے – کبھی انسان کو سکون نہیں ملتا، وہ تلاش میں رہتا ہے۔ شاعر نے اپنی بے چینی کو بیان کیا ہے – کہ وہ ہر جگہ پھرتا ہے، ہر چیز کو ڈھونڈتا ہے، لیکن اس کو سکون نہیں ملتا۔ غزل کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ بے چینی زندگی کا حصہ ہے، اور سکون تلاش کرنے سے ملتا ہے۔

2۔ بے چینی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: بے چینی وہ حالت ہے جس میں انسان کو سکون نہیں ملتا – وہ بے چین رہتا ہے، ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو آرام نہیں ملتا۔ بے چینی کی وجہ کبھی محبت ہوتی ہے، کبھی زندگی کی مشکلیں، اور کبھی تلاش۔ غزل میں شاعر نے اپنی بے چینی کو بیان کیا ہے – کہ وہ ہر جگہ پھرتا ہے، لیکن اس کو سکون نہیں ملتا۔ بے چینی کی اہمیت یہ ہے کہ یہ انسان کو تلاش پر مجبور کرتی ہے – بے چین انسان اپنی منزل کو ڈھونڈتا ہے۔ اس لیے بے چینی زندگی کا حصہ ہے، اور سکون تلاش کرنے سے ملتا ہے۔

سبق 21 — سلسلے توڑ گیا وہ

غزل — احمد فراز | حصہ غزل

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: "سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے" احمد فراز کی غزل ہے۔ اس غزل میں شاعر کہتا ہے کہ محبوب جاتے جاتے تمام سلسلے توڑ گیا — وہ تمام بندھن اور وعدے جو محبت میں بندھے تھے، وہ سب ٹوٹ گئے۔ غزل میں جدائی کا درد، یادیں اور محبت کی ختم ہونے کی کہانی بیان ہوئی ہے۔

احمد فراز: احمد فراز (1931-2008) اردو کے مشہور شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں محبت، جدائی اور سیاسی شعور نمایاں ہے۔ ان کی غزل کی زبان سادہ اور دل کو چھو لینے والی ہے، اور ان کے اشعار میں زندگی کی سچائی کا اظہار ہے۔

غزل کے اہم نکات: غزل میں جدائی کا درد ہے — محبوب کے جانے کے بعد شاعر تنہا رہ گیا۔ سلسلے توڑ جانے کا مطلب ہے کہ محبت کے تمام بندھن ٹوٹ گئے۔ غزل میں یادیں ہیں — شاعر محبوب کی یادوں میں جیتا ہے۔ غزل کا لہجہ درد بھرا اور پر سکون ہے، اور اس میں محبت کی گہرائی کا اظہار ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: غزل کے شاعر احمد فراز ہیں (1931-2008)؛ مرکزی خیال جدائی، ٹوٹے ہوئے سلسلے اور یادیں ہیں؛ "سلسلہ" سے مراد بندھن یا رشتہ ہے؛ غزل کا لہجہ درد بھرا ہے۔

اہم اصطلاحات: سلسلہ (بندھن، رشتہ، زنجیر) | جدائی (علیحدگی) | یادیں | محبوب | تنہا

سبق 21 — MCQ (10)

1۔ "سلسلے توڑ گیا وہ" غزل کے شاعر کون ہیں؟

A) میر تقی میر B) غالب C) فراق گورکھپوری D) احمد فراز

2۔ "سلسلہ" سے کیا مراد ہے؟

A) دولت B) بندھن یا رشتہ C) سفر D) کھانا

3۔ محبوب جاتے جاتے کیا توڑ گیا؟

A) کھانا B) پیسہ C) تمام سلسلے — محبت کے بندھن D) گھر

4۔ غزل کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) جدائی، ٹوٹے ہوئے سلسلے اور یادیں B) دولت C) سیاست D) خوشی

5۔ محبوب کے جانے کے بعد شاعر کیسا رہ گیا؟

A) خوش B) تنہا C) امیر D) بے پروا

6۔ احمد فراز کس دور کے شاعر تھے؟

A) 1723-1810 B) 1896-1982 C) 1652-1711 D) 1931-2008

سبق 21 — MCQ (جاری)

7۔ غزل میں شاعر کس میں جیتا ہے؟

A) محبوب کی یادوں میں B) دولت میں C) سفر میں D) خاموشی میں

8۔ غزل کا لہجہ کیسا ہے؟

A) غصے والا B) مزاحیہ C) درد بھرا اور پرسکون D) بے پروا

9۔ احمد فراز کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

A) صرف تاریخ B) محبت، جدائی اور سیاسی شعور C) صرف مزاح D) صرف دکھ

10۔ غزل کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

A) دولت جمع کرو B) سفر کرو C) خاموش رہو D) جدائی کا درد اور یادیں ہی محبت کی پہچان ہیں

جوابی کنجی — سبق 21

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	D	B	C	A	B	D	A	C	B	D

سبق 21 — مختصر سوالات (5)

1۔ "سلسلے توڑ گیا وہ" غزل کے شاعر کون ہیں؟

جواب: یہ احمد فراز کی غزل ہے۔

2۔ "سلسلہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "سلسلہ" سے مراد بندھن یا رشتہ ہے — محبت کے بندھن جو محبوب جاتے جاتے توڑ گیا۔

3۔ غزل کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: غزل کا مرکزی خیال جدائی، ٹوٹے ہوئے سلسلے اور یادیں ہیں۔

4۔ احمد فراز کون تھے؟

جواب: احمد فراز (1931-2008) اردو کے مشہور شاعر تھے؛ ان کی شاعری میں محبت، جدائی اور سیاسی شعور نمایاں ہے۔

5۔ غزل کا لہجہ کیسا ہے؟

جواب: غزل کا لہجہ درد بھرا اور پرسکون ہے۔

سبق 21 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "سلسلے توڑ گیا وہ" غزل کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس غزل میں احمد فراز کہتے ہیں کہ محبوب جاتے جاتے تمام سلسلے توڑ گیا – وہ تمام بندھن اور وعدے جو محبت میں بندھے تھے، وہ سب ٹوٹ گئے۔ محبوب کے جانے کے بعد شاعر تنہا رہ گیا اور اب وہ صرف محبوب کی یادوں میں جیتا ہے۔ غزل میں جدائی کا درد، یادیں اور محبت کی ختم ہونے کی کہانی بیان ہوئی ہے۔ غزل کا لہجہ درد بھرا اور پرسکون ہے، اور اس میں محبت کی گہرائی کا اظہار ہے۔ غزل کا پیغام یہ ہے کہ جدائی کا درد اور یادیں ہی محبت کی پہچان ہیں۔

2۔ جدائی اور یادیں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: جدائی محبت کی سب سے بڑی آزمائش ہے۔ جب محبوب دور ہو جائے تو شاعر تنہا رہ جاتا ہے اور اس کی یادیں ہی اس کا سہارا بنتی ہیں۔ یادیں درد بھی دیتی ہیں اور سکون بھی – درد اس لیے کہ محبوب دور ہے، اور سکون اس لیے کہ یادیں محبوب کو قریب لے آتی ہیں۔ غزل میں شاعر اسی حالت کو بیان کرتا ہے: سلسلے ٹوٹ گئے، لیکن یادیں اب بھی زندہ ہیں۔ اس لیے جدائی کا درد اور یادیں ہی محبت کی پہچان ہیں – جو محبت گہری ہوگی، اس کی یادیں بھی اتنی ہی گہری ہوں گی۔

سبق 22 – بادبان کھلنے سے پہلے

غزل – پروین شاکر | حصہ غزل

خلاصہ اور مرکزی خیال

مرکزی خیال: "بادبان کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا" پروین شاکر کی غزل ہے۔ اس غزل میں شاعر کہتی ہے کہ سفر شروع ہونے سے پہلے ہی اشارہ دیکھنا چاہیے – بادبان کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا مطلب ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے اس کی نشانی اور تیاری کو سمجھنا۔ غزل میں امید، سفر اور انتظار کے جذبات بیان ہوئے ہیں۔

پروین شاکر: پروین شاکر (1952-1994) اردو کی مشہور شاعرہ تھیں۔ ان کی شاعری میں محبت، عورت کے جذبات اور زندگی کی گہری سوچ نمایاں ہے۔ ان کی غزل کی زبان سادہ اور دل کو چھو لینے والی ہے، اور ان کے اشعار میں نرمی اور گہرائی ہے۔

غزل کے اہم نکات: غزل میں سفر کی علامت ہے – بادبان سمندر کے سفر کی نشانی ہے۔ شاعر کہتی ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے اشارہ دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ اشارہ ہی سفر کی کامیابی کی نشانی ہے۔ غزل میں امید ہے – شاعر کو امید ہے کہ سفر کامیاب ہوگا۔ غزل کا لہجہ نرم اور امید بھرا ہے۔

امتحان کے لیے یاد رکھیں: غزل کی شاعرہ پروین شاکر ہیں (1952-1994)؛ مرکزی خیال امید، سفر اور انتظار ہے؛ "بادبان" سے مراد کشتی کا بادبان ہے؛ غزل کا لہجہ نرم اور امید بھرا ہے۔

اہم اصطلاحات: بادبان (کشتی کا بادبان) | اشارہ (نشانی) | سفر | امید | انتظار

سبق 22 — MCQ (10)

1۔ ”بادبان کھلنے سے پہلے“ غزل کی شاعرہ کون ہیں؟

A) میر تقی میر B) پروین شاکر C) فراق گورکھپوری D) احمد فراز

2۔ ”بادبان“ سے کیا مراد ہے؟

A) دریا B) پہاڑ C) کشتی کا بادبان D) گھر

3۔ غزل میں کس چیز کا اشارہ دیکھنا چاہیے؟

A) سفر شروع ہونے سے پہلے کا اشارہ B) کھانا کھانے کا اشارہ C) سونے کا اشارہ D) گھر جانے کا اشارہ

4۔ غزل کا مرکزی خیال کیا ہے؟

A) دولت B) جنگ C) امید، سفر اور انتظار D) سیاست

5۔ پروین شاکر کس دور کی شاعرہ تھیں؟

A) 1723-1810 B) 1896-1982 C) 1652-1711 D) 1952-1994

6۔ پروین شاکر کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

A) صرف تاریخ B) محبت، عورت کے جذبات اور زندگی کی گہری سوچ C) صرف سیاست D) صرف مزاح

سبق 22 — MCQ (جاری)

7۔ غزل میں سفر کی علامت کیا ہے؟

A) بادبان B) پہاڑ C) دریا D) صحرا

8۔ غزل کا لہجہ کیسا ہے؟

A) غصے والا B) مزاحیہ C) نرم اور امید بھرا D) بے پروا

9۔ سفر شروع کرنے سے پہلے اشارہ کیوں دیکھنا چاہیے؟

A) کیونکہ اشارہ ہی سفر کی کامیابی کی نشانی ہے B) کیونکہ کھانا ملے گا C) کیونکہ پیسہ ملے گا D) کیونکہ گھر ملے گا

10۔ غزل کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

A) سفر مت کرو B) امید رکھو اور سفر کی تیاری اور اشارے کو سمجھو C) دولت جمع کرو D) خاموش رہو

جوابی کنجی — سبق 22

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	B	C	A	C	D	B	A	C	A	B

سبق 22 — مختصر سوالات (5)

1۔ "بادبان کھلنے سے پہلے" غزل کی شاعرہ کون ہیں؟

جواب: یہ پروین شاکر کی غزل ہے۔

2۔ "بادبان" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "بادبان" سے مراد کشتی کا بادبان ہے — یہ سمندر کے سفر کی نشانی ہے۔

3۔ غزل کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: غزل کا مرکزی خیال امید، سفر اور انتظار ہے — سفر شروع کرنے سے پہلے اشارہ دیکھنا چاہیے۔

4۔ پروین شاکر کون تھیں؟

جواب: پروین شاکر (1952-1994) اردو کی مشہور شاعرہ تھیں؛ ان کی شاعری میں محبت، عورت کے جذبات اور زندگی کی گہری سوچ نمایاں ہے۔

5۔ غزل کا لہجہ کیسا ہے؟

جواب: غزل کا لہجہ نرم اور امید بھرا ہے۔

سبق 22 – تفصیلی سوالات (2)

1۔ "بادبان کھلنے سے پہلے" غزل کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس غزل میں پروین شاکر کہتی ہیں کہ سفر شروع ہونے سے پہلے ہی اشارہ دیکھنا چاہیے – بادبان کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا مطلب ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے اس کی نشانی اور تیاری کو سمجھنا۔ غزل میں سفر کی علامت ہے – بادبان سمندر کے سفر کی نشانی ہے۔ شاعر کہتی ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے اشارہ دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ اشارہ ہی سفر کی کامیابی کی نشانی ہے۔ غزل میں امید ہے – شاعر کو امید ہے کہ سفر کامیاب ہوگا۔ غزل کا لہجہ نرم اور امید بھرا ہے، اور اس میں زندگی کی گہری سوچ کا اظہار ہے۔

2۔ امید اور سفر پر نوٹ لکھیں۔

جواب: امید زندگی کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ جب انسان کے دل میں امید ہوتی ہے تو وہ مشکل سفر بھی طے کر لیتا ہے۔ غزل میں سفر زندگی کی علامت ہے – ہر انسان اپنی زندگی میں سفر کرتا ہے اور اس سفر میں امید ہی اس کا سہارا ہوتی ہے۔ سفر شروع کرنے سے پہلے اشارہ دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ اشارہ ہی سفر کی کامیابی کی نشانی ہے۔ جو انسان امید رکھتا ہے اور تیاری کے ساتھ سفر کرتا ہے، وہ کامیاب ہوتا ہے۔ اس لیے غزل کا پیغام یہ ہے کہ امید رکھو اور سفر کی تیاری اور اشارے کو سمجھو۔

دہرائی کی فہرست — پوری کتاب

امتحان سے پہلے ہر سبق کو ایک دفعہ پھر دہرائیں

حصہ نثر — سبق 1 تا 10

- **سبق 1 — اخلاقِ حسنہ (سیرت نگاری):** شبلی نعمانی — اخلاق کی اہمیت، نبی ﷺ کے اخلاق۔
- **سبق 2 — نیا قانون (افسانہ):** سعادت حسن منٹو — قانون کی کمزوری اور غریب کی بے بسی پر طنز۔
- **سبق 3 — تاریخ کا کفن (افسانہ):** امر جلیل — تاریخ کا سبق، قوم کی غفلت۔
- **سبق 4 — دہلیز (ڈرامہ):** امجد اسلام امجد — دہلیز کی علامت، گھر اور باہر کی دنیا۔
- **سبق 5 — اور پاکستان بن گیا (ناول سے اقتباس):** خدیجہ مستور — پاکستان بننے کی کہانی، قربانیاں۔
- **سبق 6 — ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں:** اشفاق احمد — استاد کی عزت، تعلیم کی اہمیت۔
- **سبق 7 — مکاتیبِ غالب:** مرزا غالب — خط نگاری، غالب کی زندگی اور انداز۔
- **سبق 8 — فاقہ میں روزہ (مضمون):** خواجہ حسن نظامی — روزہ، صبر اور غریبی کا احساس۔
- **سبق 9 — پاکستانی زبانیں (مضمون):** محمد راشد / ممتاز منگوری — زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ۔
- **سبق 10 — چار پائی (طنز و مزاح):** راشد احمد صدیقی — چار پائی کی علامت، مزاح اور طنز۔

حصہ نظم — سبق 11 تا 17

- **سبق 11 — حمد:** حافظ طیب — اللہ کی تعریف، اس کی عظمت اور قدرت۔
- **سبق 12 — نعت:** سید نفیس شاہ — نبی ﷺ کی تعریف، شفاعت کی امید۔
- **سبق 13 — ملی نغمہ:** احمد ندیم قاسمی — وطن کی محبت، اتحاد۔
- **سبق 14 — اے وادیِ لولاب:** علامہ اقبال — کشمیر کی وادی، خودی اور بیداری۔
- **سبق 15 — گھر اڈنر:** طنزیہ نظم — رسمی ڈنر اور دکھاوا پسندی پر طنز۔
- **سبق 16 — آزادی:** آزادی کی قدر، قربانیاں اور ذمہ داری۔
- **سبق 17 — رحمن بابا:** صوفی کلام — اللہ سے محبت، انکساری اور ہمدردی۔

حصہ غزل — سبق 18 تا 22

- **سبق 18 — پتا پتا بوٹا بوٹا:** میر تقی میر — درد، محبت، قدرت سے ہم آہنگی۔
- **سبق 19 — سر میں سودا بھی نہیں:** فراق گورکھپوری — بے نیازی اور سکون۔
- **سبق 20 — بے چین بہت پھرنا:** بے چینی، گھبراہٹ اور محبت کا درد۔
- **سبق 21 — سلسلے توڑ گیا وہ:** احمد فراز — جدائی، ٹوٹے ہوئے سلسلے اور یادیں۔
- **سبق 22 — بادبان کھلنے سے پہلے:** پروین شاکر — امید، سفر اور انتظار۔

امتحان کی تیاری کا طریقہ: ہر سبق کے نوٹس پڑھیں، پھر MCQ حل کریں اور جوابی کنجی سے ملائیں۔ مختصر سوالات کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔ تفصیلی سوالات کے جواب کو 3-4 حصوں میں تقسیم کر کے یاد کریں۔ غزل اور نظم کے شاعر کا نام اور مرکزی خیال ضرور یاد رکھیں۔